تبلیغ اسلام

زمین کے کناروں تک

(ایڈیشن دوئم)

مُرتبہ
برکات احمد راجیکی بی۔ اے قادیان

شائع کردہ
نظارت دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ
قادیان

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم   نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

عرض حال ایڈیشن دوم

(از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

رسالہ "تبلیغ اسلام دنیا کے کناروں تک" کا پہلا ایڈیشن ماہ مئی ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا تھا۔ اس میں مختصراً اکناف عالم میں تبلیغ و اشاعت اسلام کا ذکر ہے۔ اس رسالہ کی اشاعت پر ملک کے موقر اخبارات و رسائل نے گراں قدر ریویو لکھے۔ اور تبلیغ اسلام کی جدوجہد کے متعلق خوشنودی کا اظہار کیا۔

ذیل میں جناب مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی مدیر "صدق جدید" لکھنؤ کے تبصرے کا ایک حصہ درج کیا جاتا ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:-

> "احمدیہ جماعت قادیان اپنے رنگ میں جو خدمت تبلیغ اسلام کے سلسلے میں کر رہی ہے یہ رسالہ اس کا پورا مرقع ہے۔ جماعت کے مشن یورپ، امریکہ، مغربی افریقہ، ماریشس، انڈونیشیا، نائیجیریا اور ہندوستان پاکستان کے خدا معلوم کتنے مختلف مقامات میں قائم ہیں۔ ان سب کی فہرست اور ان کی کارگزاریاں ان سے تبلیغی لٹریچر کی اشاعت انگریزی، فرنچ، جرمن

زبان۔ چینی۔ فارسی۔ برمی۔ اڑیا۔ تامل۔ ملیالم۔ مرہٹی
گجراتی۔ ہندی اور اردو زبان میں ان کی مطبوعات
اور ان کے اخبارات و رسائل کی فہرست اور اسی
قسم کی دوسری تبلیغی مشنریوں کا ذکر ان صفحات میں
آ جائے گا اور ہم لوگوں کے لئے جو اپنی کثرت تعداد
پر نازاں ہیں ایک تازیانۂ عبرت کا کام دیگا۔

صدق جدید مورخہ ۶ جون سنہ ۱۹۵۶ء

آپ کی خدمت میں یہ مختصر رسالہ پیش کرتے ہوئے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اس کو اول سے آخر تک پوری توجہ سے مطالعہ کریں اور دوسرے احباب کو بھی ان تبلیغی معلومات سے آگاہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تبلیغ و اشاعت اسلام کی جد و جہد کے بہترین نتائج پیدا کرے اور ہم سب کو توفیق دے کہ ہم دین حق کی سربلندی کے لئے اس کے حضور زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کر سکیں۔ دوسرے ایڈیشن میں بعض معمولی ترامیم کی گئی ہیں۔ اور آخر میں احمدیہ مسلم مشنوں کی فہرست بطور ضمیمہ کے شامل کی گئی ہے۔

خاکسار

مرزا وسیم احمد ناظر دعوۃ و تبلیغ

سلسلہ احمدیہ قادیان

مورخہ ۱۶ر دسمبر سنہ ۱۹۵۶ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

باب اوّل

پیرایۂ آغاز

برادرانِ اسلام: یہ خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے ہمیں دینِ اسلام کے ساتھ وابستہ کیا۔ اور ہادیٔ اعظم سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا شرف بخش کر ہمارے لئے دینی و دنیوی ترقیات کے لامحدود راستے کھول دیئے۔ بے شک گزشتہ دورِ انحطاط میں ہمیں گوناگوں مصائب و آلام اور ناکامیوں سے دوچار ہونا پڑا اور ہماری شان و شوکت اور روحانی اور سیاسی قوت کو بے حد نقصان پہنچا۔ یہ حالت ہم سب کے لئے تکلیف دہ اور پریشان کن ہے لیکن ہمیں فکر کی وجہ نہیں کیونکہ جو کچھ آج ہماری آنکھیں دیکھ رہی ہیں اس کے متعلق قبل از وقت حضرت مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم اطلاع دے چکے ہیں اور ساتھ ہی امت مسلمہ کے اس تنزل و ادبار کے بعد اس کے دوبارہ شاندار مستقبل اور نشأۃ ثانیہ کے متعلق بھی قرآن و حدیث میں پیشگوئیاں موجود ہیں۔

گو مسلمانوں کی موجودہ دگرگوں ناگفتہ بہ حالت پر نظر ڈالتے ہوئے یہ پیشگوئیاں ظاہر پرست نگاہوں میں انہونی اور ناممکن الوقوع نظر آتی

ہیں لیکن مسلمانوں نے قرونِ اولیٰ و وسطیٰ میں جو شاندار ترقی و عروج حاصل
کیا اس زمانہ میں موجودہ ذلت و ادبار کے متعلق پیشگوئیاں بھی کسی طرح
ناقابلِ فہم و یقین نہیں معلوم ہوتیں۔ اب اسلام اور مسلمانوں کا انتہائی تنزل
کے بعد ترقی اور عروج حاصل کرنا انتہائی ناممکن نظر آتا ہے۔

بہرحال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی خبر
کے ماتحت اپنی زبانِ مبارک سے اس آخری زمانہ میں اسلام کے تنزل اور
ترقی کے متعلق دو پیشگوئیاں فرمائیں جن میں سے ایک غیر معمولی اور بعینہٖ
حالات میں پوری ہو کر دوسری پیشگوئی کے حقیقت ہونے کے متعلق یقین دلاتی ہے
اور اس زمانہ میں جب کہ کمزور و پسماندہ قومیں بھی قوانینِ قدرت کے
ماتحت سعی و کوشش کر کے بامِ رفعت تک پہنچ چکی ہیں اور ان کی
مردہ رگوں میں حیاتِ نو کا خون دوڑ چکا ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ
خدا تعالیٰ کے برحق اور پسندیدہ دین کو ماننے والے صحیح راستے پر چلنے
اور پوری جد و جہد کرنے کے باوجود خائب و خاسر رہیں اور ان کو
حقیقی زندگی اور ترقی نصیب نہ ہو۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ واضح
الفاظ میں فرماتا ہے:

وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ

یعنی غلبہ اور فوقیت تمہارے لئے ہی مقدر ہے اگر تم حقیقی مومن ہو۔
پس کامیابی اور غلبہ دوسری قوموں کے قدم چومنے کے لئے تمہارے ضرورت
صرف حقیقی ایمان اور سچی معرفت پیدا کرنے اور اس کے مطابق کردار
بنانے کی ہے۔

اے مسلم بھائیو! آپ کو مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے خیرِ امت کو

اس زمانے میں بھی فراموش نہیں کیا۔ اور اپنے وعدوں کے مطابق عین ضرورت کے وقت اعلاءِ کلمۂ اسلام اور اشاعتِ نورِ حضرت خیر الانام کے لئے ایک مرد خدا کے ذریعہ روحانی اور آسمانی سلسلے کی بنیاد رکھی ہے۔ جو خدا کی خاص تائید و نصرت سے ایک طرف اسلام کے دشمنوں کے مقابل پر آسمانی حربوں کے ساتھ نبرد آزما ہے اور دوسری طرف مسلمانوں کے اندرونی نقائص و مفاسد کی اصلاح تازہ بتازہ نشانات و معجزات سے کر رہا ہے۔

اس سلسلہ کی بنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ السلام نے ملہم ہو کر رکھی تھی۔ آپ نے مسیح موعود و مہدی معہود کے فرائض ادا کر کے اسلام اور حضرت نبی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو معقول اور منقول دلائل کے علاوہ ہزاروں آسمانی نشانات و معجزات سے ثابت کر کے غلبہ اسلام پر حجت تامہ قائم کی۔

جماعت احمدیہ قریباً ساٹھ سال سے بہ توفیق ایزدی تبلیغ و اشاعت اسلام کے لئے نمایاں جدوجہد کر رہی ہے اور جان، مال، وقت اور عزت و آبرو کی مسلسل قربانی پیش کر کے اپنے عظیم ایمان کا ثبوت دے رہی ہے۔ جہاں تک جماعت کی تبلیغی کوششوں کا تعلق ہے بفضل تعالیٰ ان کے عظیم الشان نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اسلام کے خلاف عیسائیوں اور آریوں کی جارحانہ کارروائیاں بہت حد تک کمزور ہو چکی ہیں۔ عقلی و نقلی دلائل اور آسمانی نشانات پیش کرنے میں کوئی ثانی نہیں۔ سلسلہ احمدیہ جماعت کے مقابل پر عاجز آ چکے ہیں مشرق و مغرب کے میدان میں خدا تعالیٰ اور اس کے رسول برحق کی عظمت اور صداقت کا نشان لوگوں کے سامنے آ رہا ہے اور وہ دن دور نہیں جب کہ اسلامی ترقی و رسالت کا آفتاب

دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلا کرے گا اور تمام اقوام اس آسمانی چشمے سے اپنے آپ کو سیراب کریں گی اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی منہ سے جو ذیل شعر نکلا ہم بھی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھیں گے کہ

"اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو
پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے
کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے"

آئندہ صفحات میں جماعت کی تبلیغی جہاد کا مختصر کوائف درج کئے جاتے ہیں جو احمدیہ جماعت اسلام کی ترقی اور سربلندی کے لئے اکناف عالم میں کر رہی ہے اور جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی خاص نصرت و تائید اہل اسلام کو حاصل ہو رہی ہے۔

دین کی نصرت کے لئے اک آسمان پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

باب دوم

خدا کے لئے مردِ میداں بنو تم
کہ اسلام چاروں طرف گھر گیا ہے

موجودہ زمانہ میں جب کہ ذرائع رسل و رسائل وسیع ہو چکے ہیں اور دنیا کے مختلف ممالک اور اقوام کے درمیان گہرا اور قریبی رابطہ پیدا ہو چکا ہے۔ کوئی اہم کام انفرادی اور وقتی کوشش سے سرانجام نہیں پا سکتا۔ بلکہ ضروری ہے کہ اہم اجتماعی کاموں کے لئے پیش از وقت منصوبے اور پلان بنائے جائیں اور طے شدہ سکیم کے ماتحت عملی جدوجہد کی جائے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام نے جماعت کو دین کی قربانی کے لئے آمادہ کرنے کے واسطے ابتداء ہی سے ان الفاظ میں تلقین فرمائی۔

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے۔ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔"

(فتح اسلام)

آپ نے احمدیہ جماعت میں شمولیت کے لئے جو شرائط بیعت مقرر فرمائیں ان میں یہ الفاظ بھی رکھے۔

"دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھے گا۔"

ان ارشادات کی تعمیل میں احمدیہ جماعت کے افراد نے اشاعت و خدمت دین اور اعلائے کلمۃ اسلام کے لئے اپنی زندگیوں پر مکمل انقلاب وارد کیا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہر تنگی اختیار کی۔ ان کی اس کا [illegible] کی کسی قدر جھلک اس پروگرام میں نظر آسکتی ہے جو حضرت امام جماعت احمدیہ نے "تحریک جدید" کے ماتحت جماعت کے سامنے رکھا۔ اس پروگرام میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

۱۔ تمام احمدی سادہ زندگی بسر کریں

(ا) سوائے خاص موقعوں کے ایک سے زیادہ کھانا (Dish) نہ کھایا جائے۔

(ب) لباس میں سادگی اختیار کی جائے۔

(ج) حقیقی ضرورت کے سوا مستورات آرائش و زیبائش کے سامان، زیورات، گوٹہ کناری وغیرہ ترک کردیں۔ اور شادی بیاہ کے اخراجات میں کمی کریں۔

(د) علاج وغیرہ بجائے گراں کروانے کے ہر ممکن طریق سے سستا کروایا جائے۔

(ز) سینما، تھیٹر اور تماشہ وغیرہ نہ دیکھے جائیں۔

(۲) (ا) سرکاری ملازم اپنی رخصت کے ایام تبلیغ کے لئے وقف کریں۔

(ب) پنشنر اصحاب خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

(ج) احمدی نوجوان اپنی زندگیاں تبلیغ کے لئے وقف کریں۔

(د) اطفال کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں دینی تعلیم و تربیت کے لئے مرکز احمدیت میں بھجوایا جائے۔

(س) وہ احمدی جو اپنے عہدہ یا علم کے لحاظ سے کوئی پوزیشن رکھتے ہوں وہ اپنے آپ کو پیش کریں تا کہ مختلف مقامات کے تبلیغی جلسوں میں مبلغین کے ساتھ ان کو بھجوایا جائے۔

(۳) (ا) تمام احمدی اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

(ب) کوئی احمدی بے کار نہ رہے۔ بلکہ چھوٹے سے چھوٹا کام بھی اگر اسے ملے تو کرلے۔

(۴) علاوہ فرضی چندوں کے جو ہر احمدی اپنی آمد کے سولھویں حصے سے تیسرے حصے تک ادا کرتا ہے۔ بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے خاص چندے دیئے جائیں۔

آپ کی تلاش ہے

اس وقت دینی خدمت بجالانے کے لئے ایسے افراد کی ضرورت ہے جو دنیا میں روحانی انقلاب پیدا کرنے کی قابلیت رکھتے ہوں اور جن کی مجاہدانہ کوششوں سے موجودہ اسلامی معاشرہ کی

ہو وہ، کوئی بھی جماعت تو سرانجام دے سکتی ہو ایسے معیاری کارکن تیار کرنے
کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ کا ایک ضروری اعلان درج کیا
جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

۱۔ کیا آپ محنت کرنا جانتے ہیں؟ اتنی محنت کہ تیرہ چودہ گھنٹے دن میں کام کر سکیں۔

۲۔ کیا آپ سچ بولنا جانتے ہیں؟ اتنا کہ کسی صورت میں آپ جھوٹ نہ بول سکیں۔ آپ کے سامنے آپ کا گہرا دوست اور عزیز بھی جھوٹ نہ بول سکے۔ آپ کے سامنے کوئی اپنے جھوٹ کا بہادرانہ قصہ سنائے تو آپ اس پر اظہار نفرت کے بغیر نہ رہ سکیں۔

۳۔ کیا آپ جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہیں۔ گلیوں میں جھاڑو دے سکتے ہیں۔ بوجھ اٹھا کر گلیوں میں پھر سکتے ہیں۔ بلند آواز سے ہر قسم کے اعلان بازاروں میں کر سکتے ہیں۔ سارا دن پھر سکتے ہیں اور ساری رات جاگ سکتے ہیں۔

۴۔ کیا آپ اعتکاف کر سکتے ہیں جس کے معنے ہوتے ہیں (الف) ایک جگہ دنوں بیٹھے رہنا (ب) گھنٹوں بیٹھے وظیفہ کرتے رہنا۔ (ج) گھنٹوں اور دنوں کسی انسان سے بات نہ کرنا۔

۵۔ کیا آپ سفر کر سکتے ہیں؟ اکیلے بغیر بوجھ اٹھا کر بغیر اس کے کہ آپ کی جیب میں کوئی پیسہ ہو۔ دشمنوں اور مخالفوں میں، ناواقفوں اور ناآشناؤں میں، دنوں، ہفتوں، مہینوں۔

۶۔ کیا آپ اس بات کے قائل ہیں کہ بعض آدمی ہر شکست سے بالا ہوتا ہے وہ شکست کا نام سننا بھی پسند نہیں کرتا۔ وہ پہاڑوں

کھانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ وہ دریاؤں کو کھینچ لانے پر آمادہ
ہو جاتا ہے اور کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اس قربانی کے لئے
تیار ہو سکتے ہیں۔

۷۔ کیا آپ میں جرأت ہے کہ سب دنیا کہے نہیں اور آپ کہیں ہاں۔
آپ کے چاروں طرف لوگ ہنسیں اور آپ سنجیدگی قائم رکھیں۔
لوگ آپ کے پیچھے دوڑیں اور کہیں ٹھہر تو جا ہم تجھے ماریں گے
اور آپ کا قدم بجائے دوڑنے کے ٹھہر جائے اور آپ ان کی
طرف سر جھکا کر کہیں کہ لو مار لو۔ آپ کسی کی نہ مانیں کیونکہ
لوگ جھوٹ بولتے ہیں مگر آپ سب سے منوا لیں کیونکہ آپ سچے
ہیں۔

۸۔ آپ یہ نہ کہتے ہوں کہ میں نے محنت کی مگر خدا تعالیٰ نے مجھے
ناکام کر دیا بلکہ ہر ناکامی کو اپنا قصور سمجھتے ہوں۔ آپ یقین
رکھتے ہوں کہ جو محنت کرتا ہے کامیاب ہوتا ہے اور جو کامیاب
نہیں ہوتا اس نے محنت ہرگز نہیں کی۔

اگر آپ ایسے ہیں تو آپ اچھے مبلغ اور اچھے تاجر ہونے کی قابلیت رکھتے
ہیں مگر آپ ہیں کہاں۔ خدا کے ایک بندہ کو آپ کی دیر سے تلاش
ہے۔ اے احمدی نوجوان! ڈھونڈ اس شخص کو اپنے صوبے میں اپنے
شہر میں۔ اپنے محلے میں اپنے گھر میں اپنے دل میں کہ اسلام کا درخت
مرجھا رہا ہے اسی کے خون سے وہ دوبارہ سرسبز ہوگا۔

خدا کے لئے مرد میداں بنو تم
کہ اسلام چاروں طرف سے گھرا ہے (مرزا محمود احمد)

باب سوئم

احمدیہ جماعت کی اسلامی خدمات اور تبلیغی جدوجہد کے متعلق آراء

در رہِ عشقِ محمد ایں سرو جانم رود
ایں تمنا، ایں دعا، ایں در دلم عزم صمیم

(حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

احمدیہ جماعت نے خدمت و اشاعت اسلام کے لئے جو جہاد عظیم کیا ہے اور دوسرے ادیان پر دین برحق کو غالب کرنے کے لئے جو کوشش اور قربانی کی ہے۔ اس کی تفصیل پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس جماعت کے بعض کارناموں کے متعلق مسلم وغیر مسلم معززین اور اخبارات کی بعض آراء قارئین کرام کی خدمت میں پیش کی جائیں تاکہ جماعت احمدیہ کے کام کا جو اندازہ غیروں نے کیا ہے اس کا علم ہو سکے۔

جناب مرزا حیرت صاحب دہلوی

ایڈیٹر اخبار کرزن گزٹ اپنے اخبار مورخہ یکم جون سن ۱۹۰۸ء میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

"مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں واقعی بہت ہی تعریف کی مستحق ہیں، اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا۔ اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کردی۔ بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے بلکہ محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے آریہ اور کسی بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلے میں زبان کھول سکتا۔ اگرچہ مرحوم پنجابی تھا۔ مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی کہ آج سارے پنجاب میں بلکہ بلندیٔ ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں، اس کا پُر زور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے اور واقعی اس کی بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔"

مولانا عبداللہ العمادی

کا مشہور اخبار وکیل امرتسر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات پر لکھتا ہے

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان

جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ دنیا سے
اٹھ گیا۔ ایسے شخص جن سے مذہبی یا عقلی دنیا میں
انقلاب پیدا ہو۔ ہمیشہ دنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش
فرزندانِ تاریخ بہت کم منظرِ عالم پر آتے ہیں اور جب
آتے ہیں تو دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر کے دکھا
جاتے ہیں۔۔۔۔ ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے
مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض
پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا
کھلم کھلا اعتراف کیا جائے کہ مسلمانوں کا ایک بڑا
شخص ان سے جدا ہو گیا ہے۔

میرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے
مقابل پر ان سے ظہور میں آیا۔ قبولِ عام کی سند حاصل
کر چکا ہے اور اس خصوصیت میں وہ کسی تعارف کے
محتاج نہیں۔ اس لٹریچر کی قدر و قیمت آج جب کہ
وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے۔ ہمیں دل سے تسلیم کرنی
پڑتی ہے۔۔۔۔ آئندہ امید نہیں کہ ہندوستان کی مذہبی
دنیا میں اس شان کا شخص پیدا ہو“

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

تحریر فرماتے ہیں :۔

”میری رائے میں قومی سیرت کا وہ اسلوب جس کا سنگ

عالمگیر کی ذات نے ڈالا ہے نمونہ اسلامی صورت کا
نمونہ ہے۔ ہماری تعلیم کا مقصد ہونا چاہیئے کہ اس
نمونہ کو ترقی دی جائے۔ اور ہر مسلمان ہر وقت اسے
پیش نظر رکھے۔ پنجاب میں اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ
نمونہ اس جماعت کی شکل میں ظاہر ہوا۔ جسے فرقہ
قادیانی (جماعت احمدیہ) کہتے ہیں"

(ملت بیضاء پر ایک عمرانی نظر)

مصر کا مشہور اخبار "الفتح" قاہرہ

اپنی اشاعت مورخہ ۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۱ھ میں احمدیہ جماعت کے متعلق لکھتا ہے :-

"جو شخص بھی ان لوگوں (جماعت احمدیہ) کے حیرت انگیز کاموں کو دیکھے گا وہ حیران و ششدر رہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ کس طرح اس چھوٹی سی جماعت نے اتنا بڑا جہاد کیا جسے کروڑ ہا مسلمان نہیں کر سکے صرف وہی ہیں جو اس راہ میں اپنی جانیں اور اموال خرچ کر رہے ہیں" (ترجمہ از عربی)

مشہور آریہ سماجی اخبار "تیج" دہلی

مورخہ ۵ جولائی سنہ ۱۹۲۵ء کے پرچہ میں لکھتا ہے :-

"تمام مسلمانوں میں سب سے زیادہ ٹھوس اور موثر کام

کرنے والی طاقت احمدیہ جماعت ہے اور ہمارا خیال احمدیہ
تحریک ایک خوفناک آتش فشاں پہاڑ ہے۔ جو بظاہر
اتنا خوفناک معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے اندر ایک
تباہ کن اور سیال آگ کھول رہی ہے جس سے بچنے کا کوئی حل نہ
ڈھونڈی گئی تو کسی وقت ہم آریوں کو جھلس دے گی:

مشہور ہندو اخبار روزنامہ "پرتاپ"

لکھتا ہے کہ

"احمدی لوگ تمام دنیا کے مسلمانوں میں سب سے زیادہ ٹھوس
کام کرنے والے ہیں اور ان کی تبلیغی جدوجہد اس وقت
ہمیں سب سے زیادہ نقصان پہنچا رہی ہے"

ریورنڈ ڈاکٹر زویمر

اپنے رسالہ "چرچ مشنری ریویو لنڈن" میں لکھتے ہیں:-
"ہم نے قادیان کے تمام مقامات کو دیکھا۔ مثلاً پریس
مینیجر ڈاک، بیرونی ترسیل لٹریچر۔ مدرسہ احمدیہ، لڑکوں
اور لڑکیوں کے سکول۔ اشاعت و تبلیغ میں یہ ایک
سرگرم گروہ ہے۔ یہاں سے نہ صرف ریویو آف ریلیجنز
ہی شائع ہوتا ہے۔ بلکہ تین اور میگزین بھی یہاں سے
نکلتے ہیں۔ اور لنڈن، پیرس، برلن، شکاگو، سنگاپور
اور تمام مشرق قریب کے ساتھ خط و کتابت جاری ہے

اور پچیس سال قبل کی بات ہے جب میں کہتی کتنا وسعت پیدا ہو گئی ترتیب اچھے چھوٹے دفاتر ہر قسم کے دستیاب ہونے والے سامان۔ مختلف قسم کی انسائکلوپیڈیا۔ ڈکشنریوں اور عیسائیت کے خلاف لٹریچر سے بھرے ہوئے ہیں۔ یہ ایک اسلحہ خانہ ہے جو ناممکن کو ممکن بنانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اور ایک زبردست عقیدہ ہے جو پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہلا دیتا ہے۔"

(ترجمہ از انگریزی)

غازی محمود دھرمپال

تحریر فرماتے ہیں:۔

"احمدیت اسلام کو قوت دینے کے لئے ہے۔ اور اسی کی برکت ہے کہ باوجود چند اختلافات کے احمدی فرقے کے لوگ اسلام کی سچی اور پرجوش خدمت ادا کرتے ہیں جو دوسرے مسلمان نہیں کرتے۔"

پیسہ اخبار لاہور

مورخہ ۱۱ر نومبر سنہ ۱۹۲۲ء تحریر کرتا ہے۔

"اس وقت ملک میں ایک احمدی جماعت ہی اسلام کا باقاعدہ کام کر رہی ہے اور دیگر تمام مسلمانوں کی کوئی انجمن اشاعت اسلام نہیں ہے۔"

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار "انقلاب" لاہور

اپنے پرچہ مورخہ ۲ مئی ۱۹۳۰ء میں رقم فرماتے ہیں۔

" یاد رکھنا چاہیئے کہ ہندوستان میں اسلام کی سب سے بڑی خدمت دعوت و تبلیغ ہے۔ اور یہی وہ کام ہے جس کی تکمیل مسلمانوں کے تمام ملی مصائب کو خاتمہ کر سکتی ہے ..... یہ وہ حقیقت ہے جو آج تک جماعت احمدیہ مسلمانان ہند کے سامنے پیش کر رہی ہے اور جس کے لئے وہ سرگرم عمل ہے "

مشہور رسالہ "صوفی"

۱۵ اکتوبر ۱۹۱۲ء میں تحریر ہے:۔

" اس حقیقت سے انکار نہیں ہو سکتا کہ احمدی جماعت نے ہندوستان سے باہر وہ کام کر کے دکھلایا ہے جو کسی ملک کے مسلمانوں نے اس وقت تک نہیں کیا تھا "

اخبار "مشرق" گورکھپور

کی اشاعت یکم دسمبر ۱۹۲۶ء میں تحریر ہے کہ:۔

" ہم احمدیہ جماعت کو مبارکباد دیتے ہیں کہ وہ سچا کام خدمت اسلام کا دے رہی ہے اور اس وقت ہندوستان میں کوئی جماعت اتنا اچھا ٹھوس کام نہیں کر

کہ وہ ہر موقعہ پر مسلمانوں کو حفاظت اسلام اور تبلیغ اسلام کی طرف توجہ دلاتی رہتی ہو۔ باوجود اختلاف عقائد کے ہمارے دل پر اس جماعت کی خدمت کا گہرا اثر ہے "

مسٹر محمد اسلم جرنلسٹ

اپنے تاثرات ان الفاظ میں تحریر فرماتے ہیں۔

" جو کچھ میں نے احمدی قادیان میں جاکر دیکھا وہ خالص اور بے ریا توحید پرستی تھی اور جس طرف نظر اٹھتی تھی۔ قرآن ہی قرآن نظر آتا تھا۔ غرض قادیاں کی احمدی جماعت کو عملی صورت میں اپنے اس دعوے میں بڑی حد تک بالکل ہی سچا پایا کہ وہ دنیا میں اسلام کو پرامن وسیع کے طریقوں سے تبلیغ و اشاعت کے ذریعے ترقی دینے کے اہل ہیں اور وہ ایسی جماعت ہے جو دنیا میں عموماً قرآن مجید کی خالصتہً للہ پیرو اور اسلام کی فدائی ہے۔ اگر تمام دنیا اور خصوصاً ہندوستان کے مسلمان یورپ میں اشاعت اسلام کے اس نظام کی امداد کریں تو یقیناً یورپ آفتاب اسلام کی نورانی شعاؤں سے منور ہو جائے گا "

(جون ۱۹۳۱ء، مارچ ۱۹۳۲ء)

باب چہارم

مالی قربانیاں

اسلام کی ترویج و اشاعت کے لئے احمدیہ جماعت جس قدر مالی قربانیاں پیش کر رہی ہے اس کی مثال موجودہ زمانہ کی کسی مذہبی انجمن، سوسائٹی یا ادارے میں نہیں مل سکتی۔ ہر احمدی کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ اپنی آمد کا کم از کم سولہواں حصہ باقاعدہ چندے کے طور پر مرکز سلسلہ میں بھجوائے جو احمدی اپنے آپ کو وصیت کے نظام میں شامل کرتے ہیں وہ اپنی آمد اور جائداد کے دسویں حصے سے تیسرے حصے تک مرکزی فنڈ میں ادا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر مخلص احمدی تحریک جدید کے ماتحت قومی چندہ میں بھی حصہ لیتا ہے جو بسا اوقات سال میں ایک ماہ کی آمد سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ زکوٰۃ و صدقات۔ نذرانے، عید فنڈ، چندہ انصار اللہ و خدام الاحمدیہ، چندہ نشر و اشاعت وغیرہ کئی اور اقسام کے چندے بھی باقاعدگی کے ساتھ مرکز میں بھجوائے جاتے ہیں اور دینی اغراض کے ماتحت خرچ ہوتے ہیں نیز وقتاً فوقتاً دینی ضرورتوں کے ماتحت خاص چندہ جات کی تحریکات بھی کی

جاتی ہیں اور مخلصین جماعت سابقت کی روح کے ساتھ یہ مالی بوجھ اٹھاتے اور اللہ تعالیٰ سے اجر پاتے ہیں۔

ان مرکزی چندوں کے علاوہ مقامی جماعتیں اپنی لوکل ضروریات کو بھی چندوں کے ذریعے سے پورا کرتی ہیں اور مقامی اغراض کے لئے احباب جماعت ہر سال خاطر خواہ رقم لوکل طور پر ادا کرتے ہیں۔

اس وقت احمدیہ جماعت کے ہندوستانی اور پاکستانی مراکز میں جو سالانہ آمد چندہ عام حصہ آمد اعینہ تحریک جدید وغیرہ کی مستقل مدات میں ہوتی ہے اس کی تعداد تقریباً ۳۵ لاکھ روپیہ تک پہنچ چکی ہے اور بیرونی ممالک کے مختلف مراکز جن میں امریکہ متحدہ امریکہ مغربی و مشرقی افریقہ انڈونیشیا وغیرہ کی جماعتیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں میں چندوں کی آمد اس کے علاوہ ہے جس کا اکثر حصہ انہیں ممالک میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں خرچ ہوتا ہے۔

موجودہ زمانے میں جب کہ ضروریات زندگی کی فراوانی ت اور معیار زندگی بہت بلند ہو چکا ہے جماعت کی یہ مالی قربانیاں دنیا کے لئے تعجب خیز ہیں اور اس میں شک نہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام کے گذشتہ قربانی کا یہ نمونہ کسی اور مذہبی جماعت میں نظر نہیں آتا۔ خلوص سے کی ہوئی ان قربانیوں کے بفضل تعالیٰ نے خوش کن نتائج پیدا ہو رہے ہیں اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا کام دن بدن وسعت اختیار کر رہا ہے۔

آئندہ صفحات میں قارئین حضرات خدمت اسلام کے ان کارناموں کو ملاحظہ فرمائیں جو احمدیہ جماعت کی طرف سے تمام عالم میں کئے

مشنوں کے قیام۔ قرآن کریم کے تراجم کی اشاعت۔ غیر مسلم ممالک میں مساجد کی تعمیر اور اخبارات و رسائل اور دینی مدارس کے اجراء کی صورت میں سرانجام پا رہے ہیں۔ یہی وہ عظیم الشان جہاد ہے جو احمدیہ جماعت دنیا میں کر رہی ہے اور جس کے متعلق بعض اشارے گذشتہ باب میں تحریر کئے جا چکے ہیں۔

محترم بھائیو! اعتراض اور نکتہ چینی کرنا آسان ہے لیکن خدا تعالیٰ کی راہ میں مسلسل قربانیاں پیش کرنا اور اپنے سب دنیوی تعلقات اور فوائد کو پس پشت ڈال کر اسلام کی شوکت و سربلندی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان و مرتبہ کے اظہار کے لئے پُر خطر میدانوں اور جنگلوں میں اتر پڑنا آسان نہیں۔

اس طریق پر وہی گامزن ہو سکتے ہیں جن کے دل زندہ خدا کی تجلیات سے منور اور جن کی جان کا ذرہ ذرہ عشق رسول سے سرشار ہو۔ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔ آیئے اور احمدیہ جماعت کے شیریں پھلوں سے اس کو شناخت کیجئے۔ خدا تعالےٰ ہر قدم پر آپ کے ساتھ ہو۔

باب پنجم

تبلیغی مشن

احمدیہ جماعت کی تبلیغی کوششوں کے سلسلے میں بیرونی ممالک میں احمدیہ مشنوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ان مشنوں میں کام کرنے والے وہ مجاہدین ہیں جو سالہا سال تک مرکز احمدیت میں دینی تعلیم و تربیت حاصل کرکے اور اپنی زندگیاں اشاعت اسلام کے لئے وقف کرکے میدان عمل میں نکل چکے ہیں۔ ۵۹ مرکز میں تربیت یافتہ مبلغین کے مقامی مبلغین کی کافی تعداد میں تبلیغ اسلام کے کام میں مصروف ہیں۔ یہ مجاہدین نہ صرف منقولی اور معقولی علوم سے آراستہ ہیں بلکہ زندہ خدا کی تجلیات اور تازہ نشانات سے ان کے قلوب نور ایمان سے منور ہیں اور بفضلہ تعالیٰ ان کے قدوم سے کفر و شرک کی تاریکیاں چھٹ جاتی ہیں۔ احمدیہ مشنوں کا آغاز انگلستان مشن کے اجراء سے ۱۹۱۳ء ہوا۔ اس سے بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کا مندرجہ ذیل رؤیا پورا ہوا۔

"اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے کہ

مغرب کی طرف سے آفتاب کا نکلنا یہ معنی رکھتا ہے کہ
ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں
آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو
اسلام سے حصہ ملے گا۔ اور میں نے دیکھا کہ میں شہر
لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان
میں ایک نہایت ہی مدلل بیان سے اسلام کی صداقت
ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے
پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے تھے اور ان
کے رنگ سفید تھے۔" (ازالہ اوہام)

لنڈن مشن

لنڈن جو تثلیث کا مرکز اور عیسائیت کا گہوارہ ہے اس میں تبلیغی مشن کا اجراء سنہ ۱۹۱۲ء میں ہوا۔ اس مشن کو یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ یہاں دو دفعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس تشریف لے گئے۔ یہاں پر مسجد فضل کی بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھی۔ ومبلے کی مشہور مذاہب کانفرنس میں اسلام کی تائید میں اپنا عظیم الشان لیکچر دیا۔ اور یہاں دورہ میں تبلیغ کی وسعت و تنظیم کے لئے مبلغین کی ایک کانفرنس کی صدارت فرما کر مختلف تجاویز منظور فرمائیں۔

اس مشن میں عیدین کے موقعہ پر مختلف سوسائٹیز اور کلبوں کو مدعو کر کے اسلام کے متعلق تقاریر کی جاتی ہیں جن کے بعد سوالات کے

جواب دیئے جاتے ہیں۔ اور اسلام کے متعلق غلط فہمیاں دور کی جاتی ہیں۔ امام مسجد لنڈن کو ملک کے ربے طبقے میں ایک خاص مقام حاصل ہو چکا ہے چنانچہ اہم مواقع اور تقاریب پر جیسے بیرونی سلاطین کی تشریف آوری انگلستان کی سالانہ دعوت وغیرہ امام مسجد کو مدعو کیا جاتا ہے اور ان مواقع سے تبلیغ اسلام کے لئے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ اس مشن کے ذریعہ کئی قسم کا اسلامی لٹریچر بھی شائع کیا جا چکا ہے۔

ماریشس مشن

اس تبلیغی مشن کا آغاز سنہ ۱۹۱۵ء میں ہوا۔ اس جزیرہ میں ہمارے مبلغین نے اسلام کی قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ جب عیسائی مشنریوں کی طرف سے اسلام پر اعتراض کئے گئے۔ احمدی مبلغین نے اخبارات و رسائل نیز تقریروں کے ذریعے اسلام کا دفاع کیا۔ چونکہ اس جزیرہ کی اکثر آبادی ہندو ہے اس لئے ان کو مناسب رنگ میں پیغام حق پہنچانے کے لئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کی مشہور کتاب "پیغام صلح" کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ طبع کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس مشن کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل اسلامی کتب کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔
(۱) اسلامی اصول کی فلاسفی (۲)۔ نظام نو (۳) اسلام کا اقتصادی نظام (۴) تجلیات الہیہ (۵) مسیح ہندوستان میں (۶)۔ الوصیت (۷) ایک غلطی کا ازالہ۔

امریکہ مشن

نئی دنیا کا یہ مشن سنہ ۱۹۲۱ء میں قائم ہوا۔ موجودہ وقت میں اس

مشن کا صدر مقام واشنگٹن میں ہے جہاں پر سلسلے کی طرف سے ایک نہایت
موزوں بلڈنگ مشن ہاؤس کے لئے خریدی گئی ہے اس کے علاوہ شکاگو اور
پٹس برگ میں بھی جماعت کی طرف سے مشنوں کے کام کے لئے مکانات خریدے
گئے ہیں ڈیٹن میں مسجد تیار ہو چکی ہے۔ سینٹ لوئیس۔ کلیولینڈ ملواکی اور ڈیٹرائٹ
میں بھی مساجد کی تعمیر کے انتظام ہو رہے ہیں۔

اس مشن میں پانچ مرکزی مبلغ تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔
واشنگٹن سے رسالہ "مسلم سن رائز" باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ اور
مستشرقین اور علمی طبقے میں اس کا خاص اثر ہے۔ تبلیغی و تربیتی اغراض
کے ماتحت "احمدیہ گزٹ" بھی باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اسلامی
لٹریچر پر چالیس کے قریب کتب اس مشن کے ذریعے شائع کی گئی ہیں۔ اور یہ لٹریچر
کئی سو امریکن لائبریریوں میں رکھا جا چکا ہے۔ مبلغین کو مختلف کلبوں،
سوسائٹیوں اور چرچوں میں مدعو کیا جاتا ہے۔ اور تبلیغ اسلام کا موقعہ
ملتا ہے اور اسلام کے متعلق عیسائی پادریوں کی پھیلائی ہوئی غلط
فہمیوں کو دور کیا جاتا ہے۔

امریکہ کے کئی اخبارات اور رسائل احمدیہ مشن کی تبلیغی جدوجہد
کے متعلق مضامین اور خبریں شائع کرتے رہتے ہیں چنانچہ گزشتہ سال
مشہور باتصویر رسالہ "لائف" نے جس کی اشاعت ۵۵ لاکھ ہے احمدی
مبلغین کی تبلیغی مساعی پر ایک مبسوط نوٹ لکھا جس کے ساتھ ہمارے مبلغین
اور سکولوں کے فوٹو بھی شائع کئے۔

امریکہ کے مشہور ماہنامے (Reader's Digest) میں جس کی اشاعت
ایک کروڑ اسی لاکھ ہے اور مشنری رسالے "مسلم ورلڈ" میں بھی اسلام اور

احمدیت کے متعلق مضامین شائع ہو چکے ہیں

ممالک متحدہ امریکہ کی سیاسی اہمیت اور اس میں یو۔این او کا مرکز ہونے کی وجہ سے ہماری تبلیغی مساعی کا دور دور ملکوں پر بھی اثر پڑ رہا ہے۔ فالحمد للہ علی ذالک

مغربی افریقہ مشن

مغربی افریقہ کے علاقہ جات سیرالیون۔ گولڈ کوسٹ اور نائیجیریا میں پیغام اسلام پہنچانے کے لئے سنہ ۱۹۲۱ء میں مشن قائم ہوئے۔ ان مشنوں کو خدا تعالیٰ نے ابتداء ہی سے برکت دی اور بت پرست اور عیسائی اقوام میں سے ہزارہا افراد تھوڑے سے عرصے میں ہی حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔ اس علاقے میں اب تک درجنوں احمدی مبلغین کام کر چکے ہیں اور کر رہے ہیں۔ بیسیوں مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔

کچھ عرصہ پیشتر گولڈ کوسٹ کے مرکز سالٹ پانڈ میں ایک خوبصورت مسجد جماعت کی طرف سے تعمیر کی گئی جس کا افتتاح وہاں کے وزیر اعظم نے کیا۔ اس علاقے میں ہمارے ایک درجن کے قریب سکول بھی جاری ہیں اور ایک سیکنڈری سکول ہے۔ ان سکولوں میں دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم باقاعدہ دی جاتی ہے۔ شہروں کے علاوہ ۳۰۰ دیہات میں تبلیغ اسلام کا کام ہو رہا ہے۔ مشن ہفتہ وار تبلیغی رسالہ (The Sunrise) شائع کرتا ہے جس میں اسلام کی تائید اور عیسائیت کے رد میں پر زور مضامین شائع ہوتے ہیں۔

گولڈ کوسٹ کے شمالی علاقے میں باون ہزار روپے کی لاگت سے ایک

عظیم الشان مسجد تیار ہو چکی ہے اور قرآن کریم کا ترجمہ بھی Fanti زبان میں ہو چکا ہے۔ یہاں کی جماعتیں باقاعدہ سالانہ جلسے کر کے اپنے علم اور ایمان کو ترقی دیتی ہیں اور یہ جلسے غیروں میں تبلیغ کرنے کے لئے ایک موثر ذریعہ ثابت ہو رہے ہیں۔

ان مشنوں میں احمدی مجاہدین کی جد و جہد سے بفضل تعالیٰ کامیابی کے ساتھ کلمۂ اسلام بلند ہو رہا ہے اور عیسائیت کے منادین پسپائی کا اقرار کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ چنانچہ مشہور امریکی اخبار نیویارک ٹائمز مورخہ ۱۶ نومبر سنہ ۱۹۵۳ لکھتا ہے:-

"اسلام مغربی افریقہ میں ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔۔ .... یہ مذہب آخر کار تمام علاقے کو اپنی آغوش میں لے لے گا۔" (ترجمہ از انگریزی)

اسی طرح مشہور رسالہ لائف [illegible] مورخہ اگست سنہ ۱۹۵۵ء میں تحریر ہے۔

"مغربی افریقہ کے بعض علاقوں میں جہاں عیسائی مناد اور اسلامی مبلغ مقابلہ کر رہے ہیں عیسائیت میں داخل ہونے والے ایک شخص کے مقابل پر اسلام میں دس افراد داخل ہوتے ہیں۔ (ترجمہ از انگریزی)

مشہور ناول نویس و مورخ مسٹر ایچ۔ جی۔ ویلز بھی کتاب (What is Coming?) میں اسلام کی ترقی کو ان الفاظ میں تسلیم کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

(Throughout all Africa & Asia there is a great tomorrow for a renascent Islam)

"یعنی افریقہ اور ایشیا کے تمام ممالک میں نئی روشنی کے پیغام کے لئے ایک شاندار مستقبل ہے۔"

عیسائیوں کے افریقہ میں مشہور منّاد (Rev Lyndon P. Har-ies احمدیہ جماعت کے مبلغین کے متعلق اپنے مایوسانہ الفاظ میں تحریر کرتے ہیں۔

"احمدی مبلغین دوسرے مذاہب کے مقابل پر اپنے مذہب کے زیادہ اچھے مناظر ہیں اور اسلامی تبلیغ کے میدان میں بہت موثر کارروائی کرنے والے ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے تمام فرقوں میں یہی ایک جماعت ہے جس نے اپنے مشن افریقن مسلمان قبائل میں قائم کئے ہیں۔" (ترجمہ از انگریزی)

سیرالیون

اس مشن کے مبلغین لٹریچر، دوروں، لیکچروں اور جلسوں کے ذریعے تبلیغ حق پہنچا رہے ہیں۔ ریڈیو کے ذریعے اسلامی توحید و رسالت کی ان مبلغین کے ذریعے ملک کی فضا میں گونج رہی ہے۔ یہاں سے دو تبلیغی رسالے "البشریٰ" اور (The African Crescent) باقاعدہ جاری ہیں جن کا اثر تمام ملک کے سبز طبقہ پر ہے۔ شہر بو (Bo) میں ایک اسلامی لائبریری کھولی گئی ہے۔ اس مشن کے ماتحت دو انگریزی سکول اور کئی عربی سکول قائم ہیں۔ "روکوپر" میں ایک عظیم الشان مسجد تیار ہو رہی ہے۔

ہماری جماعت کی تبلیغی کوششوں کے جو نتائج بفضلہ تعالیٰ برآمد ہو رہے ہیں ان کا اندازہ ایک عیسائی مبصر کے مندرجہ ذیل الفاظ سے ہو سکتا ہے:۔

"ہاورٹ لوگوں میں انگریزی چرچ کے پیرو بہت کم ہیں۔ یہ چرچ اس علاقے میں بیسیوں سال سے کام کر رہا ہے اور امریکی مشن نے بھی لوگوں کو عیسائی بنانے کی بے حد کوشش کی۔ مگر جب ہم اس مشن کا معائنہ کرنے کے لئے گئے تو ہم نے دیکھا کہ یہ مشن اپنا کاروبار بند کر رہا تھا...... اسلام کی شریعت بہت اعلیٰ اخلاقی اصولوں پر مبنی ہے اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ عیسائیت اس کے مقابلے پر شکست کھانے کے باوجود لڑتی رہے۔ لڑائی ابھی تک جاری ہے لیکن حال ہی میں احمدیہ تحریک کی طرف سے جو کمک اسلام کو پہنچی ہے اور جو "روکوڑ" کے علاقہ میں کافی مضبوطی سے قائم ہو چکی ہے۔ وہ اسلام کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ شہر کا صبیہ میں امریکن مشن کا بند ہو جانا بھی اسی کشمکش کا نتیجہ ہے" (فارن مشنز)

نائیجیریا مشن

اس مشن کے ماتحت چھ مبلغین کام کر رہے ہیں۔ لیگوس میں ایک عظیم الشان مسجد تیار کی گئی ہے اور نو سکول کھولے گئے ہیں جن میں بچوں کو علاوہ دنیوی تعلیم کے دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ حال ہی میں ایک

دینی کالج کا بھی اجرا ہو چکا ہے۔ ایک ہفتہ وار اخبار (The Truth) بھی شائع کیا جاتا ہے۔ عام لوگوں کو اسلام سے روشناس کرانے کے لئے ایک رسالہ (The Outline of Islam) شائع کیا گیا ہے جو بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

انڈونیشیا مشن

احمدیہ جماعت کے مشن قائم ہونے سے پہلے انڈونیشیا میں جگہ جگہ پر عیسائی مشن قائم تھے اور ہزارہا مسلمانوں کو عیسائیت میں داخل کر رہے تھے۔ ہمارے مبلغین نے لٹریچر، تقاریر، جلسوں اور مباحثوں سے عیسائیت کے منادوں کو قدم قدم پر پچھاڑا اور حقانیت اسلام اور رسالت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو زور دار انجیل اور دلائل عقلیہ ثابت کیا اور اس بارہ میں متعدد رسالے اور کتابیں شائع کیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ کوششیں بارآور ہوئیں۔ بہت سے لوگ جو اسلام سے برگشتہ ہو چکے تھے دوبارہ مسلمان ہو گئے۔ اور آئندہ کے لئے عیسائی مشنوں کی یلغار رک گئی۔ جماعت کی طرف سے انڈونیشین زبان میں رسالہ "سینار اسلام" باقاعدہ شائع ہو رہا ہے اور انڈونیشین زبان میں قرآن کریم کے ترجمے کا کام بھی قریب الاختتام ہے۔

مشرقی افریقہ

یہ مشن سنہ ۱۹۳۴ء میں قائم ہوا۔ اس علاقہ میں احمدیہ

جماعت سے پہلے عیسائیوں کے سینکڑوں مشن کام کر رہے تھے اور ہزار ہا مسلمانوں کو اسلام سے مرتد کر چکے تھے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں چند درجن سے زیادہ احمدی مبلغین اشاعت و تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ قرآن پاک کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کیا جا چکا ہے۔ نیروبی میں ایک عظیم الشان مسجد تعمیر کی گئی ہے جو علاقے کے سب گرجوں کو مات کر گئی ہے۔

احمدیہ مشن کی بعض تبلیغی کوششوں کا ذکر حال ہی میں انگلستان کے ایک رسالہ (East Africa and Rhodesia) میں ایک مشہور عیسائی مشنری نے ان الفاظ میں کیا۔

> اس مہینے کی ابتداء میں احمدیہ مسلم مشن نے کانفرنس منعقدہ نیروبی میں قرآن کریم کا ترجمہ یوگنڈا زبان میں شائع کرنے کا ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ یہ جماعت اس سے قبل قرآن مجید کا ترجمہ سواحیلی زبان میں شائع کر چکی ہے۔ علاوہ ازیں گزشتہ سال یہ جماعت انگریزی، سواحیلی اور یوگنڈا زبان میں اڑھائی لاکھ صفحات پر مشتمل لٹریچر شائع کر چکی ہے۔ دو افریقن طالب علم اعلیٰ اسلامی تعلیم حاصل کرنے کے لئے پاکستان بھجوائے جا چکے ہیں اور مسلمان طلباء کی دینی تعلیم کے لئے نیروبی میں بھی ایک کلاس کا اجرا کیا جانے والا ہے۔ اور کئی مساجد یوگنڈا میں تعمیر کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ اور ہر اس پہلے افریقن کے لئے جو قرآن شریف حفظ کرے پچاس پاؤنڈ کا انعام رکھا گیا ہے!

اس مشن کے زیر اہتمام ہر سال بہت سا لٹریچر شائع ہوتا ہے جو ٹانگانیکا میں بکثرت کیا جاتا ہے اور یورپین اور افریقن معززین کو باقاعدگی کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

احمدیہ جماعت کی تبلیغ کے جو شاندار نتائج نکل رہے ہیں۔ ان کا ذکر مشہور افریقن اخبار Tanganyika Standard نے یکم نومبر سنہ ۱۹۵۵ء میں ان الفاظ میں کیا ہے۔

"عیسائیت کی گرفت افریقہ میں کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ ابتداء میں یورپ کو افریقہ میں جو مشکلات اٹھانی پڑیں اس سے کہیں بڑھ کر کٹھن کام چرچ کو آج کل درپیش ہے کہ وہ لوگوں کو عیسائیت پر کس طرح قائم رکھے۔ افریقیوں کی عیسائیت سے بے رغبتی اسی طرح بڑھتی رہی تو اندیشہ ہے کہ یہ لوگ اسلام کی آغوش میں چلے جائیں گے۔"

بعض تبلیغی مشنوں کے مختصر کوائف اوپر درج کئے گئے ہیں۔ جس شاندار طریق سے یہ اسلام کا دفاع اور تبلیغ کر رہے ہیں۔ وہ زیادہ تفصیل کا متقاضی ہے۔ لیکن اس مختصر رسالہ میں اس سے زیادہ گنجائش نہیں۔ سنہ ۱۹۳۴ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے "تحریک جدید" کے ماتحت کئی بیرونی ممالک میں تبلیغی مشن قائم فرمائے جو مختلف علاقوں میں شاندار طریق پر اعلاء کلمۃ اللہ کر رہے ہیں۔ جگہ کی قلت کی وجہ سے صرف ان مقامات کے نام تحریر کرنے پر اکتفاء کیا جاتا ہے جن میں مشن کھولے جا چکے ہیں۔ ان مشنوں کے اخراجات وہ پانچ ہزار مجاہدین اٹھاتے ہیں جو "تحریک جدید کے

ممالک ذیل میں کام کر رہے ہیں۔

۱۔ سنگاپور، ملایا (۲) انڈونیشیا (جاوا) (۳) ماریشس، یورپ (سوئٹزرلینڈ)،
(۴) طہران (ایران) (۵) کبابیر حیفا (فلسطین) (۶) بیلجیم، ہالینڈ،
(۷) ہیمبرگ (جرمنی) (۸) ٹرینیڈاڈ (جزائر غرب الہند) (۹) کولمبو (سیلون)،
(۱۰) بورنیو (۱۱) برما (۱۲) دمشق (شام) (۱۳) لبنان (۱۴) مسقط۔

علاوہ ازیں پولینڈ، ہنگری، البانیہ، اٹلی وغیرہ ممالک میں بھی مشن کھولے گئے جنہوں نے اچھا کام کیا۔ لیکن بعد کو حالات کی مجبوری سے یہ مشن جاری نہیں رکھے جا سکے۔ گو انفرادی تبلیغ ان ممالک میں اب تک ہو رہی ہے۔

بیرونی مشنوں سے کئی پرچہ جات اخبار جاری کئے گئے۔ ہندوستان اور پاکستان کی سینکڑوں جماعتوں کی تبلیغی جدوجہد اس کے علاوہ ہے۔

باب ششم

اسلامی لٹریچر کی اشاعت

صفِ دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے
(حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

احمدیہ جماعت نے باوجود محدود ذرائع کے تھوڑے ہی عرصے میں اسلام کے دفاع اور اس کی حقانیت اور فضیلت کے اثبات کے لئے گراں قدر اور جید لٹریچر پیدا کیا ہے۔ خود حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اسّی کے قریب کتب تصنیف فرمائیں جن میں تائید اسلام میں نئے اور اچھوتے دلائل پیش فرمائے۔ اور مخالفین اسلام پر ہر طریق سے حجت تمام کر دی۔ آپ کے اس عظیم القدر کارنامے کے متعلق بعض مفکرین اسلام کی آراء اس سے پہلے تحریر کی جا چکی ہیں۔ علاوہ ازیں آپ کے خلفائے عظام بالخصوص حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی تفسیر اور اسلام کی تائید میں دیگر اعلےٰ درجے کی کتب تصنیف کر کے اسلام کی عظیم الشان خدمت

سرانجام دی ہے۔ اور دیگر علماء سلسلہ احمدیہ نے بھی گذشتہ سالہا سال کے عرصہ میں نئے علم کلام کی روشنی میں سینکڑوں تصانیف کی ہیں جو قبول عام کی سند حاصل کر چکی ہیں۔ اس مختصر رسالہ میں ان کتب کی مکمل فہرست دینے کی گنجائش نہیں بطور نمونے کے بعض کتب کے نام لکھے جاتے ہیں ان سے قارئین کرام احمدیہ جماعت کے قلمی جہاد کے متعلق کسی قدر اندازہ فرما سکتے ہیں۔

قرآن کریم کے تراجم

دیگر کتب کی فہرست دینے سے پہلے قرآن کریم کے تراجم کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ جو احمدیہ جماعت کے ذریعے سے دنیا کی بعض مشہور زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ یہ محض خدا کا فضل ہے کہ اس زمانہ میں جب کہ پریس وغیرہ کے ذریعے سے مختلف علوم دنیا کے ہر علاقے میں پھیل رہے ہیں اور بعض کوتاہ اندیش علماء قرآن کریم کے ترجمہ کو ممنوع قرار دیتے ہیں۔ احمدیہ جماعت نے اکناف عالم میں قرآن کریم کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اور جس کے ذریعے سے مخالفین اسلام کی قرآن کریم کے متعلق پھیلائی ہوئی غلط فہمیاں دور ہو رہی ہیں اس وقت تک جتنی زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں ان کی فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔ انگریزی۔ ۲۔ ڈچ ۳۔ جرمن۔ ۴۔ سواحیلی۔ ۵۔ ہندی
۶۔ گورمکھی۔ ۷۔ ملایائی ۸۔ انڈونیشین۔ ۹۔ فینٹی۔ ۱۰۔ روسی
۱۱۔ فرانسیسی۔ ۱۲۔ پرتگیزی۔ ۱۳۔ اطالوی۔ ۱۴۔ ہسپانوی

ان تراجم کے متعلق جو آراء مستشرقین یورپ و امریکہ نے دی ہیں

ان میں سے بعض ذیل میں درج کی جاتی ہیں

۱۔ ڈاکٹر چارلس. ایس بریڈن صدر شعبہ تاریخ و ادب و دینیات
نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی ایونسٹن (امریکہ) ہمارے ترجمہ انگریزی کے
متعلق تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"The book is well printed. The type is good, easily readable. Altogether it is a very valuable addition to the literature of Islam in English tongue. The world is greatly indebted to the Ahmadiyya Movement for it."

یعنی کتاب کی طباعت نہایت عمدہ ہے۔ ٹائپ بھی اعلیٰ ہے اور سہولت
سے پڑھا جا سکتا ہے۔ بحیثیت مجموعی انگریزی زبان کے اسلامی لٹریچر
میں یہ ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ جس کے لئے دنیا احمدیہ جماعت کی از حد
ممنون ہے۔

۲۔ مشہور پروفیسر H. A R. Gibb لکھتے ہیں۔

'After reading it, I turned to the translation and for commending this edition as better than any previous attempt to present an English version."

یعنی اس کو پڑھنے کے بعد میں خاص ترجمہ کا مطالعہ کیا یہ ترجمہ قرآن

کریم کو انگریزی زبان کا جامہ پہنانے کی ہر سابقہ کوشش کے مقابلے میں قابل تحسین ہے: پھر لکھتے ہیں:-

"The characteristics of Quranic Teachings thus authoritatively expounded are certainly modern and in most respects admirable. If the United Nations could act up to the principles here laid down, it might regain some of its prestige"

یعنی یقیناً قرآنی تعلیمات کو جامعیت کے ساتھ پیش کرنے کا یہ انداز جدت کا حامل اور ہر طرح تحسین کے قابل ہے۔ اگر انجمن اقوام متحدہ اس میں بیان کردہ اصولوں پر کاربند ہو سکے تو یقیناً کسی حد تک اپنا کھویا ہوا وقار حاصل کر سکتی ہے"

مسٹر ریجس بلاشیر (Professor Regis Blachere) پروفیسر ادبیات عربی مدرسہ السنہ شرقیہ پیرس ترجمہ قرآن کریم کے متعلق لکھتے ہیں

"یہ ترجمہ جیسا کہ فرانسیسی زبان کی ایک مثال ہے متن کا ہو بہو چربہ ہے۔ ترجمہ کی یہ صحت جس سے قرآن کریم مبہم اور مشکل مقامات کو سمجھنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ ہر تعریف سے بالا ہے"

مسٹر رچرڈ بیل Richard Bell لکھتے ہیں۔

"This attempt to present the

teaching of the Quran in a form adapted to the needs of the present, is a sign of spiritual life and missionary enterprise, and is on the whole enlightened and progressive."

یعنی قرآنی تعلیمات کو ایسی شکل میں پیش کرنے کی کوشش جو موجودہ زمانہ کی ضروریات کے مناسب حال ہو۔ روحانی زندگی اور تبلیغی جدوجہد کی آئینہ دار ہے اور مجموعی لحاظ سے روشن خیالی اور ترقی پسندی پر دلالت کرتی ہے۔

قرآن کریم کے تراجم کے متعلق سینکڑوں قدردانوں کی آراء میں سے چند ایک بطور نمونہ اوپر درج کی گئی ہیں۔ احمدیہ جماعت کے زیر اہتمام تراجم قرآن کریم کی اصل قدروقیمت کا اندازہ دوسرے تراجم سے ان تراجم کا مقابلہ کرنے سے ہو سکتا ہے۔ علاوہ اس کے بہت سی زبانوں میں قرآن کریم کا سب سے پہلا ترجمہ شائع کرنے کا شرف بھی احمدیہ جماعت کو حاصل ہوا ہے۔ فالحمد للہ۔

تصانیف حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اسلام کی تائید اور مخالفین اسلام کی تردید کے لئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے جو گرانقدر تصانیف فرمائیں ان کی فہرست ذیل میں درج ہے۔ یہ وہ بیش بہا تصانیف ہیں جو نئے علم کلام کی بنیاد ہیں اور اسلام اور دیگر مذاہب کے درمیان مقابلہ اور علمی جنگ میں ایسا ہتھیار ہیں جن کے [illegible]

نمبر	نام کتاب	زبان	نمبر	نام کتاب	زبان
۱	براہین احمدیہ چار حصص	اردو	۲۱	انجام آتھم	عربی
۲	سرمہ چشم آریہ	۰	۲۲	کرامات الصادقین	۰
۳	شحنۂ حق	۰	۲۳	سر الخلافۃ	۰
۴	حقانی تقریر	۰	۲۴	نور الاسلام	اردو
۵	شرائط بیعت	۰	۲۵	نور القرآن	۰
۶	فتح اسلام	۰	۲۶	ضیاء الحق	۰
۷	توضیح مرام	۰	۲۷	آریہ دھرم	۰
۸	ازالہ اوہام	۰	۲۸	ست بچن	۰
۹	آسمانی فیصلہ	۰	۲۹	انجام آتھم مع ترجمہ فارسی	۰
۱۰	نشان آسمانی	۰	۳۰	اسلام۔ اسلامی اصول کی فلاسفی	اردو
۱۱	آئینہ کمالات اسلام	اردو و عربی			
۱۲	برکات الدعا	اردو	۳۱	استفتاء	۰
۱۳	جنگ مقدس (مباحثہ امرتسر)	۰	۳۲	کتاب البریۃ	۰
۱۴	تحفہ بغداد	عربی	۳۳	تحفہ قیصریہ	۰
۱۵	شہادۃ القرآن	اردو	۳۴	تقریر جلسہ احباب	۰
۱۶	حجۃ الاسلام	۰	۳۵	سراج منیر	۰
۱۷	سچائی کا اظہار	۰	۳۶	حجۃ اللہ	عربی
۱۸	حمامۃ البشریٰ	عربی	۳۷	سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب	اردو
۱۹	نور الحق حصہ اول	۰			
۲۰	نور الحق حصہ دوم	۰	۳۸	محمود کی آمین	۰

نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نمبر شمار	نام کتاب	زبان
۳۹	ضرورت الامام	اردو	۵۷	تریاق القلوب	اردو
۴۰	راز حقیقت	"	۵۸	کشتی نوح	"
۴۱	کشف الغطاء	"	۵۹	[illegible] نصف اردو و نصف فارسی مع ترجمہ [illegible]	
۴۲	ایام الصلح	ار ف			
۴۳	حقیقت المہدی	ا۔ع	۶۰	ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی	اردو
۴۴	ستارۂ قیصریہ	اردو			
۴۵	پرانی تحریریں	"	۶۱	مواہب الرحمن	عربی
۴۶	روئداد جلسہ دعا	"	۶۲	نسیم دعوت	اردو
۴۷	رسالہ جہاد	"	۶۳	سناتن دھرم	"
۴۸	اربعین	"	۶۴	الحق، مباحثہ لدھیانہ	"
۴۹	اعجاز المسیح	عربی	۶۵	تذکرۃ الشہادتین	ا۔ع
۵۰	بشیر احمد شریف احمد و مبارکہ کی آمین	اردو	۶۶	سیرۃ الابدال	عربی
			۶۷	لیکچر لاہور	اردو
۵۱	دافع البلاء		۶۸	لیکچر سیالکوٹ	"
۵۲	الہدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ	عربی	۶۹	الحق (مباحثہ دہلی)	"
			۷۰	الوصیت	"
۵۳	تحفہ گولڑویہ	اردو	۷۱	چشمۂ مسیحی	"
۵۴	تحفۃ الندوہ	"	۷۲	قادیان کے آریہ اور ہم	"
۵۵	تحفہ غزنویہ	"	۷۳	حقیقۃ الوحی۔ استفتاء	ا۔ع
۵۶	خطبہ الہامیہ مع ترجمہ	ا۔ع	۷۴	چشمۂ معرفت	اردو

نمبر شمار	نام کتاب	زبان	نمبر شمار	نام کتاب	زبان
۷۵	نجم الہدیٰ	[illegible]	۸۱	منن الرحمٰن	عربی
۷۶	پیغام صلح	اردو	۸۲	تجلیات الٰہیہ	اردو
۷۷	براہین احمدیہ حصہ پنجم	″	۸۳	الہام	[illegible]
۷۸	مسیح ہندوستان میں	″	۸۴	ترغیب المومنین	″
۷۹	نزول المسیح	″	۸۵	تبلیغ رسالت	اردو
۸۰	لجۃ النور	عربی	۸۶	مجموعہ اشتہارات (تین جلد)	

تصانیف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت مولانا نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گراں قدر تصنیفات میں سے بعض کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) نورالدین (آریوں کے اعتراضات کے مدلل جوابات)۔ (۲) فصل الخطاب (عیسائیوں کے اعتراضات کے رد میں) (۳) تصدیق براہین احمدیہ (آریوں کے اعتراضات کے رد میں (۴) قرآن کریم کے تفسیری نوٹ (۵) مسئلہ تناسخ کا رد۔

ان کتب کے علاوہ اسلام کی تائید میں سینکڑوں کتب بزرگان و علماء سلسلہ احمدیہ نے تصنیف کی ہیں طوالت کے خوف سے ان کی فہرست نہیں دی جاسکتی۔

کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ

ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مطبوعہ تصنیف وتقاریر کی تعداد ایک صد سے اوپر ہے۔ ذیل میں صرف بعض مطبوعہ کتب کی فہرست بطور نمونہ دی جاتی ہے۔ قارئین ان کتب کو مطالعہ کرکے اس عظیم الشان کام کا اندازہ کرسکتے ہیں جو اسلام کے اس فدائی اور عاشق رسولؐ نے سرانجام دیا ہے۔

۱۔ تفسیر کبیر۔ ۲۔ ہستی باری تعالیٰ۔ ۳۔ نجات۔ ۴۔ ملائکۃ اللہ۔ ۵۔ عرفان الٰہی۔ ۶۔ تعلق باللہ۔ ۷۔ اسلام میں اختلافات کا آغاز۔ ۸۔ منہاج الطالبین۔ ۹۔ ہمارا رسول۔ ۱۰۔ حقیقی اسلام۔ ۱۱۔ سیر روحانی ۱۲۔ دیباچہ قرآن کریم انگریزی۔ ۱۳۔ انقلاب حقیقی۔ ۱۴۔ اسلام اور ملکیت زمین۔ ۱۵۔ اسلام اور دیگر مذاہب۔ ۱۶۔ تقدیر الٰہی ۱۷۔ حقیقۃ الرؤیا۔ ۱۸۔ صداقت اسلام۔ ۱۹۔ ہندو مسلم فسادات اور ان کا انسداد۔ ۲۰۔ میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں ۲۱۔ ہستی خیر الرسل ۲۲۔ سیرت النبیؐ۔ ۲۳۔ اسلامی نمازیں ۲۴۔ تحفہ شہزادہ ویلز۔ ۲۵ تحفہ لارڈ ارون۔ ۲۶۔ دنیا کا محسن۔ ۲۷۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ ۲۸۔ نظام نو۔ ۲۹۔ ذکر الٰہی۔ ۳۰۔ تفسیر صغیر۔

مختلف زبانوں میں اسلامی لٹریچر

دنیا کی مختلف زبانوں میں اسلامی لٹریچر احمدیہ جماعت کی طرف سے مختلف ممالک میں شائع کیا جا چکا ہے ان میں سے بعض کی فہرست ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔

ہسپانوی زبان

۱۔ اسلام کا اقتصادی نظام
۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی

جرمن زبان

۱۔ سیرت طیبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۲۔ مسیح کا ذکر قرآن میں ۳۔ اسلام یا عیسائیت۔ ۴۔ عربی زبان کی فضیلت۔ ۵۔ میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں۔ ۶۔ اسلام کیا ہے۔ ۷۔ میرا مذہب ۸۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔

فرانسیسی زبان

۱۔ تفہیمات الٰہیہ۔ ۲۔ چشمۂ مسیحی۔ ۳۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ ۴۔ نظام نو۔ ۵۔ اسلام کا اقتصادی نظام۔ ۶۔ پیغام صلح۔ ۷۔ الوصیت۔ ۸۔ ایک غلطی کا ازالہ۔

فجی زبان

۱۔ فجی قوم کے نام ایک پیغام۔ ۲۔ الاسلام۔ ۳۔ اصول اسلام۔ ۴۔ سیرت و تعلیم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ ۵۔ کیا مسیح انسان تھے۔ ۶۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ ۷۔ حقیقی اسلام۔ ۸۔ ہستی باری تعالیٰ۔ ۹۔ اسلامی عقائد و فرائض۔ ۱۰۔ خصوصیات اسلام۔ ۱۱۔ دیباچہ قرآن کریم۔

سواحیلی مشرقی افریقہ

۱۔ نماز مترجم۔ ۲۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات اور عیسائیوں کے اعتراضات کے جواب۔ ۳۔ کیا مسیح عالمگیر رسول ہیں۔ ۴۔ اسلام کی مدح میں غیروں کے اخبارات۔ ۵۔ دین اسلام و فضائل اسلام۔ ۶۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر عیسائیوں کے اعتراضات کے جوابات۔ ۷۔ تحفہ میلاد۔ ۸۔ سوانح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم۔ ۹۔ الاسلام بصورت سوال و جواب۔ ۱۰۔ اسلام میں مساوات۔ ۱۱۔ سیرۃ پیشوایان مذہب ۱۲۔ اسلام اور غلاموں کی آزادی۔ ۱۳۔ تحفہ شہزادہ ویلز۔

فارسی زبان

۱۔ حقیقت اسلام ۲۔ فلسفہ اصول اسلام۔ ۳۔ براہین احمدیہ علیٰ حقیقۃ کتاب اللہ القرآن و النبوۃ المحمدیہ۔ ۴۔ افضل الانبیاء۔

برمی زبان

۱۔ اسلامی طریق عبادت ۔ ۲۔ دعوۃ الامیر ۔ ۳۔ آسمانی انتباہ ۔

ملائی زبان

۱۔ ارکان ایمان ۔ ۲۔ ارکان اسلام ۔ ۳۔ تفسیر القرآن ۔

فینٹی زبان

۱۔ نماز مترجم

تامل زبان

۱۔ اسلام ۔ ۲۔ محمد رسول اللہؐ ۔ ۳۔ زندہ مذہب ۔ اسلام ۔ ۴۔ امن عالم ۔ ۵۔ اسلامی اصول کی فلاسفی ۔ ۶۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ ۷۔ نظام نو ۔ ۸۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی خاتم النبیین ہیں ۔

سندھی زبان

۱۔ اسلامی اصول کی فلاسفی ۔ ۲۔ اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں ۔ ۳۔ ہندوؤں کے نام ایک دردمندانہ اپیل ۔ ۴۔ دونوں جہانوں میں فلاح پانے کی راہ ۔

سنہالی زبان

۱۔ اسلامی اصول کی فلاسفی ۔

گورمکھی زبان

۱۔ پوترجیون۔ ۲۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ ۳۔ باباناک کی تعلیم وصداقت۔ ۴۔ چیدہ پھول (۵) سکھ سینما۔ ۶۔ آکاشی سرفت ۷۔ اسلام اور سکھ گرنتھ صاحب۔ ۸۔ ست بچن۔

ہندی زبان

۱۔ پوترجیون۔ ۲۔ کیا وید ایشوری گیان ہے۔ ۳۔ ویدوں کی تعداد میں اختلاف۔ ۴۔ پریم سینما۔ ۵۔ امن عالم۔ ۶۔ سوالی تحفہ ۷۔ آسمانی پیغام۔ ۸۔ پیغام صلح۔ ۹۔ روح و مادہ کی ازلیت۔ ۱۰۔ درستان یگ کا اوتار

مرہٹی زبان

۱۔ شری کرشن جی۔ ج کا اوتار۔ ۲۔ مسلمانوں کے لیے لمحہ فکریہ۔ ۳۔ رحمۃ للعالمین۔ ۴۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیش گوئیاں ۵۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ ۶۔ کلکی اوتار

گجراتی زبان

۱۔ دی ہمارا کرشن۔ ۲۔ پیغمبر کا زمانہ۔ ۳۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ ۴۔ سات سو احادیث۔ ۵۔ اسلام کا روحانی خزانہ

اڑیہ زبان

۱۔ سری محمدؐ ۔ ۲۔ اسلام دھرم بار و سار مرو ۔ ۳۔ ست پرکاش
۴۔ پیغام صلح ۔ ۵۔ کشتی نوح ۔ ۶۔ تحفہ شہزادہ دھرم درپن ۔ ۷۔ اسلامی
اصول کی فلاسفی ۔ ۸۔ کلکی اوتار ۔

ملیالم زبان

۱۔ اسلام امن کا پیغام ہے ۔ ۲۔ مسلم سے خطاب ۔ ۳۔ پیغام
صلح ۔ ۴۔ ہند و مسلم اتحاد ۔ ۵۔ اسلام اور اشتراکیت ۔ ۶۔
اسلامی معاشرت ۔ ۷۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں
۸۔ پیغام امن ۔ ۹۔ شری کرشن جی مہاراج کون تھے ۔ ۱۰۔ اسلام کے
دوبارہ احیاء کا ذریعہ ۔

علاوہ ازیں [illegible] انگریزی اور عربی میں بے شمار اسلامی
لٹریچر احمدیہ جماعت کی طرف سے مختلف ممالک میں شائع کیا گیا ہے ۔
بخوف طوالت اس کو فہرست میں شامل نہیں کیا گیا ۔

تبلیغی اخبارات و رسائل

جماعت احمدیہ نے باوجود قلت تعداد و مال اور محدود ذرائع
کے گزشتہ نصف صدی میں جو تبلیغی و علمی خدمات دین اسلام کی
سرانجام دیں ان کا کسی قدر اندازہ ان اخبارات و رسائل سے بھی ہو سکتا

ہے۔ جو ایک وقت تک احمدیہ جماعت کے زیر اہتمام مرکز احمدیت یا دوسرے مقامات سے شائع ہوتے رہے ہیں اور جن میں بے شمار مضامین تائید اسلام اور تردید مخالفین اسلام میں شائع ہو کر قبولیت عام کی سند حاصل کر چکے ہیں۔ اگرچہ یہ اخبارات و رسائل حالات کی مجبوری سے آج کل شائع نہیں ہو رہے۔ لیکن ان کے ذریعے سے اعلائے کلمۃ اللہ کا عظیم الشان کام ہوتا رہا ہے۔ اور تبلیغ حق کے جہاد عظیم میں ان کا گراں قدر حصہ ہے۔ ان میں سے بعض کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ یہ سب نام ان اخبارات و رسائل کے علاوہ ہیں جو آج کل بھی اشاعت پذیر ہیں۔ اور جن کی فہرست دوسری جگہ پر دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام اخبار یا رسالہ	زبان	مقام اشاعت
۱	الحکم	اردو	قادیان۔ یہ اخبار کچھ عرصہ ہی سے شائع ہوا
۲	تشحیذ الاذہان	〃	〃
۳	القادیان	〃	〃
۴	فاروق	〃	〃
۵	نور	〃	〃
۶	ریویو	〃	〃
۷	جامعہ احمدیہ	انگریزی	〃
۸	تعلیم الاسلام میگزین	انگریزی	〃
۹	المبشر	اردو	〃
۱۰	احمدی خاتون	〃	〃

نمبر شمار	نام اخبار یا رسالہ	زبان	مقام اشاعت
۱۱	احمدی	اردو	قادیان
۱۲	جواب مباہلہ	•	•
۱۳	رفیق حیات	•	•
۱۴	احمدیہ گزٹ	•	•
۱۵	تادیب النساء	•	•
۱۶	الحق	•	دہلی
۱۷	انوار الاسلام	•	سیالکوٹ
۱۸	الحق	•	•
۱۹	سن رائز	انگریزی	لاہور
۲۰	البشارۃ الاحمدیۃ ۔ سہ ماہیہ	عربی	حیفا فلسطین
۲۱	اصلاح	اردو	سری نگر کشمیر
۲۲	. . سلام	•	اٹاوہ ۔ (یو۔پی)
۲۳	احمدی	بنگلی	ڈھاکہ مشرقی پاکستان
۲۴	دی یونیورسل پیس (عالمی امن)	انگریزی	رنگون ۔ برما ۔
۲۵	تعلیم الاسلام	اردو	قادیان ۔ بھارت
۲۶	تفسیر القرآن	•	• •
۲۷	ماہنامہ احمدی	•	دہلی •
۲۸	الاسلام	•	لاہور ۔ پاکستان
۲۹	فاروق	•	• •
۳۰	گلدستہ تعلیم الدین	•	قادیان ۔ بھارت

نمبر شمار	نام اخبار یا رسالہ	زبان	مقام اشاعت
۳۱	ماہنامہ فرقان	اردو	قادیان
۳۲	ست بچن	گورمکھی	"
۳۳	ست سندیش	ہندی	"
۳۴	تعلیم القرآن المجید و تعلیم العربیہ	اردو، عربی	لاہور۔ پاکستان
۳۵	الرحمت	اردو	لاہور۔ پاکستان
۳۶	ٹرتھ	انگریزی	لندن۔ انگلستان
۳۷	مسلم ہیرلڈ	"	گلاسکو
۳۸	التبلیغ	اردو	ربوہ۔ پاکستان
۳۹	صادق	انگریزی	قادیان۔ بھارت
۴۰	البشریٰ	انگریزی	" "
۴۱	اتالیق	اردو	" "

موجودہ تبلیغی اخبارات ورسائل

ذیل میں جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے ان اخبارات ورسائل کی فہرست دی جاتی ہے جو اس وقت دنیا کے مختلف ملکوں اور زبانوں میں شائع ہو رہے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اسلام کے دفاع اور تائید کے لیے جو مضامین ان اخبارات میں شائع ہوتے ہیں ان کا خاطر خواہ اثر علمی طبقہ پر ہوتا ہے اور اسلام اور

حضرت بانیٔ اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق پھیلائی ہوئی غلط فہمیاں اور جھوٹا پروپیگنڈا بسرعت بے اثر ہو رہا ہے۔ احمدیہ جماعت باوجود ذرائع کی کمی کے اس بوجھ کو محض اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی اور ترقی کے لئے اٹھا رہی ہے۔

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	ملک یا علاقہ
۱	بدر	اردو	ہندوستان
۲	اصحاب احمد	"	"
۳	آزاد نوجوان	"	"
۴	ستیہ دوتن	ملیالم	"
۵	الفضل	اردو	پاکستان
۶	مصباح	"	"
۷	خالد	"	"
۸	الفرقان	"	"
۹	ریویو آف ریلیجنز	انگریزی	"
۱۰	المصلح	اردو	"
۱۱	رفتار زمانہ	"	"
۱۲	مسلم سن رائز	انگریزی	"
۱۳	احمدیہ گزٹ	"	"
۱۴	دی اسلام	جرمن	سوئٹزرلینڈ
۱۵	الاسلام	ڈچ	ہالینڈ
۱۶	دی ٹرتھ	انگریزی	نائجیریا

ملک یا علاقہ	زبان	نام اخبار	نمبر شمار
سیرالیون	انگریزی	افریقن کریسنٹ	۱۷
سیلون	"	دی ٹروتھ	۱۸
بورنیو	"	پیس	۱۹
انڈونیشیا	انڈونیشین	الاسلام	۲۰
مشرقی افریقہ	سواحیلی	Mapenzi ya Mungu	۲۱
فلسطین	عربی	البشریٰ	۲۲
سیرالیون (مغربی افریقہ)	انگریزی	ماہنامہ البشریٰ	۲۳
گولڈ کوسٹ (مغربی افریقہ)	"	سن رائز	۲۴
وسطی جاوا انڈونیشیا	انڈونیشین	نبدئی ماہوار رسالہ	۲۵
کولمبو سیلون	ٹامل	ماہنامہ تودمن (صداقت)	۲۶
پاکستان	اردو انگریزی	المنار	۲۷
کماسی گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ	"	سن رائز	۲۸
روزہل ماریشس	فرنچ	لے پروگریس اسلامک	۲۹

باب ہفتم

مساجد کی تعمیر

مسجد مسلمانوں کی اجتماعی زندگی سوشل تنظیم اور روحانی ترقی کے لئے ایک نہایت ضروری ادارہ ہے۔ اور غیر مسلم علاقہ جات بالخصوص بیرونی ممالک میں مساجد کی تعمیر اسلام کو ان ممالک کے باشندوں سے روشناس کرانے کے لئے ایک نہایت عمدہ ذریعہ ہے۔ علاوہ قومی اور اجتماعی فوائد کے مسجد کی تعمیر فردی ثواب کا موجب بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

"جو دنیا میں خدا کے لئے گھر بناتا ہے خدا تعالے اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔"

جماعت احمدیہ کو اس جہت سے بھی بفضل خدا خدمت اسلام کا اچھا موقعہ ملا ہے۔ باوجود محدود ذرائع کے جماعت کی طرف سے دنیا کے مختلف حصوں میں بیسیوں مساجد تعمیر کی جا چکی ہیں۔ ذیل میں بعض مساجد کی فہرست درج ہے۔

انگلستان	١	امریکہ	٣
ماریشس	١	مشرقی افریقہ	٣
انڈونیشیا	٣٣	بورنیو	٣
گولڈ کوسٹ	١٥١	سیرالیون	٢٥
نائیجیریا	١٩	فری ٹاؤن	١
سیلون	١	ہالینڈ	١
شام	١	ملایا	٢

بعض مساجد کی تعمیر خالصۃً احمدی مستورات کے چندہ سے ہوئی ہے۔ مستورات اپنی مرکزی انجمن لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام مساجد کی تعمیر کے لئے کئی لاکھ روپیہ چندہ ادا کر چکی ہیں اور یہ محض بفضل خدا احمدیہ جماعت کو حاصل ہے کہ اس کی مستورات مردوں کے دوش بدوش خدمت دین میں حصہ لے رہی ہیں اور اہل مغرب کے سامنے یہ نمونہ پیش ہو رہا ہے کہ مسلمان عورت اسلامی پردے کی پابندی کے باوجود دینی اور قومی کاموں میں کامیابی سے حصہ لے سکتی ہے۔ اور یورپ کا یہ اعتراض کہ پردہ مستورات کی ترقی کی راہ میں روک ہے بالکل غلط اور بے حقیقت ہے۔ احمدیہ جماعت کی مستورات کی تنظیم زیر ہدایت حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نہایت کامیاب طریق پر چل رہی ہے اور تبلیغی تربیتی اور سماجی اعتبار سے تمام مسلمان عورتوں کے لئے قابل تقلید نمونہ ہے۔

باب ہشتم

غیر ممالک میں مدارس

عیسائیوں اور آریوں نے اپنے مذاہب کی تبلیغ کیلئے علاوہ اور ذرائع اختیار کرنے کے مختلف جگہوں پر مشن سکولوں اور کالجوں کا اجراء کیا ہے اور ان سکولوں اور کالجوں کے ذریعے وہ نوعمر طلباء میں اپنے عقائد اور تعلیمات راسخ کر رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اس جہت سے بھی احمدیہ جماعت کو قابل قدر خدمت کا موقعہ ملا ہے۔

جماعت احمدیہ کے مراکز قادیان اور ربوہ میں دینیات کے سکول اور کالج ایک عرصے سے قائم ہیں اور یہاں کے فارغ التحصیل طلباء کو اسلامی علوم اور دوسرے مذاہب کی واقفیت میں ایسا بلند مقام حاصل ہے کہ دنیا کے ہر علاقہ میں اعلاء کلمۃ الاسلام کا فریضہ احسن طریق پر سرانجام دے سکتے ہیں علاوہ جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین کے مرکز میں ہائی سکول اور ڈگری کالج بھی قائم ہیں جن میں دنیوی علوم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی کافی بلند معیار پر دی جاتی ہے اور ان اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے دنیا کے دور دراز ممالک سے طالب علم آئے ہیں اور

اپنی عمدہ تربیت اور دینی واقفیت کی وجہ سے ہر جگہ اسلام کی نورانی شعاعوں سے دنیا کو منور کر رہے ہیں ۔

احمدیہ مشنوں کے ماتحت مندرجہ ذیل بیرونی ممالک میں بھی سکول قائم ہیں :-

گولڈ کوسٹ	۱۲	نائیجیریا	۱۰
سیرالیون	۴۰	انڈونیشیا	۱
سنگاپور	۱	فلسطین	۱
مشرقی افریقہ	۱		

ان مدارس کے طلباء حقیقی اسلام کی تعلیم سے سرشار اور اسلامی تربیت سے آراستہ ہوتے ہیں اور نہ صرف یہ کہ خود مخلص اور سچے مسلمان بنتے ہیں بلکہ جہاں بھی جاتے ہیں۔ اسلامی عقائد و تعلیمات کو پھیلانے کے لئے ایک کامیاب مبلغ کا فریضہ ادا کرتے ہیں ۔

ہمارے مدارس میں تعلیم پانے والے غیر مسلم طلباء بھی کم و بیش اسلامی اصولوں کو اپنا لیتے ہیں اور کم از کم اتنا اثر ضرور لیتے ہیں کہ اسلام کے متعلق ان کی مغائرت اور دشمنی جاتی رہتی ہے اور تحقیق حق کے لئے ان کی راہ ہموار ہو جاتی ہے ۔

باب نہم

ہندوستان میں تبلیغ

ہندوستان کے طول وعرض میں جو تبلیغ اسلام جماعت احمدیہ کی طرف سے ہو رہی ہے اس کا کچھ بیان گذشتہ ابواب میں متفرق طور پر آچکا ہے اس وقت تقریباً ۸۰ مبلغین ہندوستان میں تعلیم و تبلیغ حق میں مصروف ہیں جن میں کئی سنسکرت اور ہندی زبان کے فاضل بھی ہیں۔ علاوہ ازیں ہندوستان کے ۱۰۰۰ مقامات پر مرکز قادیان کے ماتحت منظم جماعتیں قائم ہیں جن میں باقاعدہ سکرٹری تبلیغ اور دوسرے عہدیداران مقرر ہیں۔ ان میں حیدرآباد سکندرآباد یادگیر اور کلکتہ کی جماعتیں خاص طور پر فعال ہیں۔ سکندرآباد میں حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب جنت مکین (حیدرآباد میں) جناب سیٹھ محمد معین الدین صاحب اور یادگیر میں جناب سیٹھ عبدالحی صاحب لاکھوں کی تعداد میں تبلیغی لٹریچر شائع کر چکے ہیں۔ کلکتہ کی جماعت نے بھی اس جہت میں قابل قدر کام کیا ہے۔ گذشتہ دنوں درجنوں قرآن کریم انگریزی بیرونی مسلم ممالک کے وزراء اور صدران حکومت اور دوسرے مقتدر غیر مسلم حضرات کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت اس جماعت کو حاصل ہوئی

ہے جبت سے اور بھی مخلص اور محترم احباب ہیں جو دن رات تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔

اس وقت ہندوستان میں چار اخبارات اور رسائل بھی تائید اسلام میں جماعت کی طرف سے شائع ہو رہے ہیں۔

مالی اعتبار سے ہر ہندوستانی احمدی تبلیغ کے جہادِ عظیم میں شریک ہے تقسیم ملک کے بعد جب مشرقی پنجاب کے مغربی اضلاع اہل اسلام سے خالی ہو گئے تو صرف مرکز احمدیت (قادیان) کے حصہ میں یہ سعادت آئی کہ وہ اس صوبے میں اسلام کی نمائندگی کرے۔ چنانچہ قادیان میں باقاعدہ سالانہ جلسہ، جلسہ سیرۃ النبی اور جلسہ پیشوایانِ مذہب کا انعقاد ہوتا ہے اور ہزارہا ہندوؤں سکھوں اور عیسائیوں تک پیغام حق پہنچایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مخصوص ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے قادیان میں دفتر زیارت مقامات مقدسہ کا قیام کیا گیا ہے جس میں ۱۹۵۲ء سے اب تک ڈیڑھ لاکھ کے قریب غیر مسلم متلاشیانِ حق تشریف لا کر اسلام کا پیغام سن چکے ہیں اور کئی ایک کو ان نامساعد حالات میں بھی قبول حق کی توفیق مل چکی۔ فالحمد للہ۔

گزشتہ سال (۱۹۵۵ء) جب امرتسر میں آل انڈیا کانگریس کا ساٹھواں اجلاس ہوا اور اس موقعہ پر لاکھوں کی تعداد میں ہندو سکھ اور دیگر لوگ بھی اکٹھے ہوئے تو تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی تبلیغی نمائندگی احمدیہ جماعت نے کی چنانچہ لاکھوں کی تعداد میں انگریزی، اردو، ہندی اور گورمکھی لٹریچر شائع کر کے جلوسوں اور جلسوں میں تقسیم کیا گیا اور نمائش گاہ میں بھی دو بک سٹال کرایہ پر لے کر اسلامی لٹریچر کی اشاعت کی گئی۔

مشرقی پنجاب میں آریہ سماج کی طرف سے جب بھی کوئی مذہبی کانفرنس منعقد ہوئی ہو تو اسلامی عقائد پیش کرنے کے لئے احمدیہ جماعت کے نمائندے اس میں شمولیت کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلامی تعلیمات کی فوقیت اور اس کی زندگی کا ثبوت دیتے ہیں۔ مرکز قادیان میں نظارت دعوت و تبلیغ کے ماتحت صیغہ نشر و اشاعت قائم ہے جس کے زیر اہتمام ہر سال اسلام کی تائید میں لاکھوں کی تعداد میں مختلف زبانوں میں لٹریچر شائع ہوتا ہے چنانچہ امسال جو لٹریچر شائع کیا گیا اس میں مندرجہ ذیل کتب رسالہ جات خاص طور پر مقبول ہوئے۔

(۱) خصوصیات قرآن انگریزی (۲) سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انگریزی (۳) ضرورت مذہب اردو (۴) تناسخ اردو (۵) آسمانی پیغام اردو و ہندی (۶) چوبیس پھول (چنیدہ پھول) گورمکھی (۷) اسلامی نماز (۸) محمد خاتم النبیین (۹) آسمانی تحفہ اردو، ہندی و گورمکھی۔ (۱۰) حقیقی اسلام۔

حال ہی میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ابن حضرت امام جماعت احمدیہ و ناظر دعوت و تبلیغ سلسلہ احمدیہ قادیان نے تبلیغی اغراض کے ماتحت ہندوستان کے ایک وسیع علاقہ کا دورہ کیا۔ آپ کی معیت میں پانچ مبلغین بھی تھے۔ اس وفد کے ذریعے سے مختلف مقامات پر لٹریچر تقسیم کیا گیا اور تبلیغی جلسے اور ملاقاتیں کی گئیں۔ گورنروں اور وزراء سے ذاتی طور پر ملاقات کر کے ان کی خدمت میں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ اور دیگر اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔ بعض مقامات پر مخالفت بھی ہوئی لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغی جد و جہد جاری رہی اور اس کے

خوش کن نتائج نکل رہے ہیں۔ بے شک ہندوستان میں کامیاب تبلیغ کی راہ میں کتنی مشکلات ہیں لیکن خدا تعالیٰ کی رضا کے ماتحت قربانی کرنے والوں نے ہر حال میں کام کرنا ہے اور انشاء اللہ تبلیغی جماعت کی یہ کشتی باد مخالف کے طوفانوں سے ٹکراتی ہوئی منزلِ مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہو جائے گی۔

باب دہم

ہمارے عقائد

ہم تو رکھتے ہیں مسلمانوں کا دیں
دل سے ہیں خدام ختم المرسلیں

احمدیہ جماعت نے اس زمانہ میں ترویج و اشاعت اسلام کے لئے جو عظیم الشان خدمات سرانجام دی ہیں ان سے جہاں مخالفین اسلام مرعوب و دہشت زدہ ہیں وہاں بعض تنگ نظر اور بے عمل مسلمان جو خود دین کے لئے قربانی سے گریز کرتے ہیں حسرت بغض اور کینے سے بھر کر احمدیت کو بدنام کرنے کے لئے بعض ایسی باتیں اس کی طرف منسوب کرتے ہیں جن کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

برادران! احمدیت حقیقی اسلام کا دوسرا نام ہے یہ کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ اسلام کی خدمت اور اشاعت کے لئے ایک آسمانی سلسلہ ہے جس کی بنیاد خدا تعالیٰ کے حکم سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کے ماتحت ڈالی گئی ہے۔

احمدیہ جماعت کے عقائد خود حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبارک الفاظ میں تحریر کئے جاتے ہیں۔ ان عقائد کے مطالعہ سے قارئین کرام پر واضح ہو جائیگا کہ احمدیت حقیقی اسلام ہی کا دوسرا نام ہے و بس۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں :-

"ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ۔ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گذران سے کوچ کریں گے۔ یہ کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین اور خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعے سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدا تعالےٰ تک پہنچ سکتا ہے اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کے شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا ہے اور نہ کم ہو سکتا ہے کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام من جانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کی تبدیلی یا تغیر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔"

اور ہمارا اس بات پر بھی ایمان ہے کہ ادنیٰ درجہ صراط مستقیم کا بھی بغیر اتباع ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہرگز انسان کو حاصل نہیں ہو سکتا چہ جائیکہ راہ راست کے اعلیٰ مدارج بجز اقتداء اس امام الرسل کے حاصل ہو سکیں کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت و قرب کا بجز سچی اور کامل متابعت اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل نہیں کر سکتے ہمیں جو کچھ ملتا ہے ظلی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔

(ازالہ اوہام تصنیف مرزا صفحہ ۱۳۸ مطبوعہ سنہ ۱۸۹۱ء)

"جن پانچ چیزوں پر اسلام کی بنا رکھی گئی ہے وہ ہمارا عقیدہ ہے اور جس خدا کے کلام یعنی قرآن کو پنجہ مارنے کا حکم ہے ہم اس کو پنجہ مار رہے ہیں اور حضرت فاروق کی طرح ہماری زبان پر حسبنا کتاب اللہ ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرح اختلاف اور تناقض کے وقت جب قرآن اور حدیث میں پیدا ہو قرآن کو ہم ترجیح دیتے ہیں ....

اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائکہ حق اور حشر اجساد حق اور روز حساب اور جنت حق ہے اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے۔ اور ہم ایمان

لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرہ کم کرے
یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور
اسلام سے برگشتہ ہے اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے
ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں ۔
لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ اور اسی پر مریں اور تمام
انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن سے ثابت ہے
ان سب پر ایمان لاویں اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ
اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے مقرر کردہ تمام
فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ
کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں ۔

غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالح کا اعتقادی
اور عملی طور پر اجماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی
رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے اور
ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا
مذہب ہے اور جو شخص مخالف اس مذہب کے کوئی اور الزام
ہم پر لگاتا ہے وہ تقویٰ اور دیانت کو چھوڑ کر ہم پر افترا
کرتا ہے اور قیامت میں ہمارا اس پر یہ دعویٰ ہے کہ کب
اس نے ہمارا سینہ چاک کرکے دیکھا کہ ہم باوجود ہمارے
اس قول کے دل سے ان کے مخالف ہیں "

(ایام الصلح صفحہ ۸۶، ۸۷)

" عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے ۔ یہی ہے کہ ۔

خدا ایک ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کا نبی ہے
اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے اور بعد
اس کے کوئی نبی نہیں مگر وہی جس پر بروزی طور پر محمدیت
کی چادر پہنائی گئی۔ کیونکہ خادم اپنے مخدوم سے جدا نہیں
اور نہ شاخ اپنی بیخ سے جدا ہے۔ بس جو کامل طور پر مخدوم
میں فنا ہو کر نبی کا لقب پاتا ہے۔ وہ ختم نبوت کا خلل انداز
نہیں جیسے کہ تم جب آئینہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں
ہو سکتے۔ بلکہ ایک ہو۔ اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہوں۔
صرف ظل اور اصل کا فرق ہے۔ سو ایسا ہی خدا نے مسیح
موعود میں چاہا۔" (کشتی نوح ص ۱۶)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بیان فرمودہ عقائد سے قارئین حضرات کے لئے احمدیہ جماعت کے متعلق صحیح اندازہ لگانا بہت آسان ہے۔ اس زمانہ میں جب کہ مادیت اور لامذہبیت ہر طرف اپنا ایمان سوز دامن پھیلا رہی ہے اور دوسرے مسلمان اس سے مرعوب اور دہشت زدہ ہو رہے ہیں۔ احمدیت زندہ خدا پر ایمان پیدا کرنے اور دہریت کی مسموم ہواؤں سے محفوظ رکھنے کے لئے عافیت کا حصار ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی اس تجلی کا ظہور ہے جو اس آخری زمانہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ کے رنگ میں مقدر تھی۔ اسلام کے دور اول میں اگر جلالی رنگ میں اسلام کو غلبہ حاصل ہوا، تو اس زمانہ میں اسلام کی تائید میں جمالی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی نصرت ظاہر ہو رہی ہے۔ ورنہ احمدیت اسلام سے الگ نہیں بلکہ عین اسلام ہے۔

حرفِ آخر

قضائے آسمان است این بحالت شود پیدا

اب ہم دوبارہ سلسلہ جماعت احمدیہ کے ذریعے اکنافِ عالم میں جو تبلیغ اسلام ہو رہی ہے اس کا کچھ ذکر اس سے پیشتر کیا جا چکا ہے۔ یہ کام جماعت احمدیہ نے انتہائی بے سروسامانی اور ناموافق حالات میں سرانجام دیا ہے بے شک اشاعت اسلام کی وسیع ضروریات کے پیش نظر ابھی یہ کام بہت کم ہوا ہے اور ابھی اس میں بہت وسعت اور ترقی کی گنجائش ہے۔ لیکن جہاں تک احمدیہ جماعت کے موجودہ ذرائع اور اس کے افراد کی قربانیوں کا تعلق ہے وہ بفضلہٖ تعالیٰ اپنے فرائض کو ادا کر رہی ہے۔

مسلمانوں میں بے شمار مقتدر بادشاہ اور مالدار اور صاحب اثر و رسوخ اشخاص گذرے ہیں اور اب بھی موجود ہیں لیکن ان کے وسیع ذرائع اسلام کی اشاعت و ترقی اور غمخواری کے لئے بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔ احمدیہ جماعت نے افلاس اور بے سروسامانی کے باوجود خدا تعالیٰ کی منشا کے ماتحت اس ذمہ داری کو اپنے کندھوں پر لیا ہے اور تھوڑے ہی عرصہ میں جو کام سرانجام ہوا ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔

بے شک الٰہی وعدوں کے مطابق اسلام کی دوبارہ ترقی اور عروج مقدر ہے اور اسلام کو ضرور غلبہ حاصل ہوگا لیکن جہاں تک ان وعدوں کے

بیدار ہونے کا انسانی کوششوں سے تعلق ہے۔ موجودہ زمانے کے عام مسلمانوں کی جو جدوجہد اور قربانی خوش کن نتائج پیدا کرنے کے لئے قطعاً ناکافی ہے۔

اے برادران! آپ جیسے بہی خواہان اسلام سے التماس ہے کہ اس نازک وقت میں اسلام کی خدمت و اشاعت کے لئے آپ ضرور آگے بڑھیں اور اسلامی غیرت کے جذبہ سے سرشار ہو کر دوسرے بھائیوں کو بھی اس کام کی طرف توجہ دلائیں۔ اگر آپ کے لئے نئی تنظیم قائم کرکے براہ راست تبلیغ و اشاعت میں حصہ لینا ممکن نہ ہو تو کم از کم اس کام میں احمدیہ جماعت کا ہاتھ بٹا کے عنداللہ ماجور ہوں۔

احمدیہ جماعت کے وسیع مرکزی نظام میں صدر انجمن کی ایک مستقل شاخ تبلیغ اسلام کیلئے رکھی گئی ہے۔ اس مد میں ہر مسلمان خواہ وہ کسی فرقہ یا جماعت سے تعلق رکھتا ہو چندہ بھجوا کر اشاعت اسلام کے ثواب میں شریک ہو سکتا ہے۔ جو دوست اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیں وہ نقد رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان مشرقی پنجاب کے پتے پر اشاعت اسلام کی مد میں ارسال فرمائیں۔

اے احباب کرام! ہم میں سے ہر وہ شخص جو دین اسلام کی اشاعت و سربلندی چاہتا ہے اور قرآن عزیز اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے سرشار ہے اس کے لئے خدمت دین کا زریں موقعہ ہے۔ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ اس دہریت اور لامذہبیت کے زمانے میں وہ اپنے دین برحق کو ترقی اور غلبہ بخشے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو منشاء الٰہی کے ماتحت اپنی جان، مال اور عزت کی قربانی پیش کرکے خدا تعالیٰ سے بہترین اجر پاتے ہیں۔ یقیناً ان کے نام ہمیشہ کے لئے عزت اور احترام سے دنیا میں قائم رہیں گے۔ اور دعادران کی

اولادِ ہی اللہ کے فضلوں کی وارث ہوں گی۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو دینِ حق کی راہ میں قربانیاں پیش کرنے اور اپنے خاص فضلوں اور انعامات کے مورد بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العالمین۔

پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو

(از حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ)

غم اپنے دوستوں کا بھی کھانا پڑے ہمیں
اغیار کا بھی بوجھ اٹھانا پڑے ہمیں

اس زندگی سے موت ہی بہتر ہے اے خدا
جس میں کہ تیرا نام چھپانا پڑے ہمیں

منبر پہ چڑھ کے غیر کہے اپنا مدعا
سینے میں اپنا جوش دبانا پڑے ہمیں

یہ کیسا عدل ہے کہ کریں اور ہم بھریں
اغیار کا بھی قضیہ چکانا پڑے ہمیں

سن مدعی نہ بات بڑھا تا نہ ہو یہ بات
کوچے میں اس کے شور مچانا پڑے ہمیں

اتنا نہ دور کر کہ کٹے رشتۂ وداد
سینے سے اپنے غیر لگانا پڑے ہمیں

پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں

پرواہ نہیں جو ہاتھ سے اپنے ہی اپنا آپ
حرفِ غلط کی طرح مٹانا پڑے ہمیں

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

ضمیمہ

تبلیغ اسلام زمین کے کناروں تک

احمدیہ مسلم مشنوں کے

پتہ جات

آئندہ صفحات میں غیر ممالک کے بعض اہم تبلیغی مشنوں کے پتے دیئے جاتے ہیں تاکہ ناظرین کرام اگر ضرورت محسوس کریں تو ان پتوں پر خط و کتابت کر کے وہاں کی تبلیغی معلومات کے متعلق براہ راست علم حاصل کر سکیں یہ فہرست مکمل نہیں اور اس میں ان سینکڑوں منظم اور فعال جماعتوں کے پتے بھی شامل نہیں کئے گئے جو ہندوستان اور پاکستان کے ہر صوبے میں پائی جاتی ہیں۔ ایڈریس انگریزی میں دئے گئے ہیں تاکہ خط و کتابت میں آسانی ہو۔

Foreign Missions

1 Ahmadiyya Muslim Mission
43. Melrose Road,
London S. W. 18.

2. Ahmadiyya Muslim Mission
Bechhagner 35, Zurich 6/37,
Switzerland

3. Ahmadiyya Muslim Mission
Die Moschee,
Oostduinlaan 79,
Den Haag, Holland

4 Ahmadiyya Muslim Mission
Costa 58, Madrid, Spain

5 Ahmadiyya Muslim Mission
Oderfeldstrasse 18,
Hamburg-13, West Germany

6 Ahmadiyya Muslim Mission
Kulmnaer 67/I bei
Fabric Norenburg, West Germany

7 Ahmadiyya Muslim Mission
2141, Leroy Place, N. W.
Washington 8 D. C.
United States of America

8 Ahmadiyya Muslim Mission
927, N. Fairfax Avenue
Los Angeles-46, Calif. U. S. A.

9. Ahmadiyya Muslim Mission
265-West, 30th, St.
New York-1, U. S. A.

10. Ahmadiyya Muslim Mission
4448, T. Wabash Avenue
Chicago 15-Ill, U. S. A.

11. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box 30, Jesselton
Br. North Borneo

12. Aymadiyya Muslim Mission
P. O. Box 30, Labuan
Br. N. Borneo

13. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box No. 120,
St. George's G[illegible]
(West Indies).

14. Ahmadiyya Muslim Mission
72-2nd Street, San Juan, Trinidad

15. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box No. 11, BO. Sierraleone
Br. West Africa

16. Ahmadiyya Muslim Mission
Magburka, Sierraleone
Br. West Africa

17. Ahmadiyya Muslim Mission
Rokupur, Sierraleone.
Br. West Africa
18 Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box No. 853, Freetown,
Sierraleone.
Br. West Africa
19. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box No. 39, Saltpond, Gold Coast,
Br. West Africa
20. Ahmadiyya Muslim Mission
P Box 415, Accra, Gold Coast.
Br. West Africa
21. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box 263 Kumasi, Gold Coast.
Br. West Africa
22. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box 418 Lagos, Nigeria
Br. West Africa
23. Ahmadiyya Muslim Mission
Nigerian Branch of Sadr Anjuman Ahmadiyya
P. O. Box 22, Zaria, Nigeria.
Br. West Africa
24 Maulvi Kamal Yusuf.
Post Restante
Stock Holm Sweeden

25. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box 167
Monrovia, Liberia.

26. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. BOX 554, Nairobi, Br. East Africa

27. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box 95 Jinja, Uganda, Br. East Africa

28. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box 243, Kampala Uganda
Br. East Africa

29. Ahmadiyya Mission P. O. Box 54 Tabora
Br. East Africa

30. Ahmadiyya Muslim [illegible] Mission
P. O. Box 376, Dar-us Salaam
Br. East Africa

31. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box 421, Kisumu,
Br. East Africa

32. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. 3075, Mambasa,
Br. East Africa

33. Ahmadiyya Muslim Mission
Zavi-tul Hisni
Shaghour-Damascus.
Syria (Damascus)

34. Maulvi F. I. Bashir, Ahmadiyya
Muslim Missionary
Rose Hill, Mauritius.

35. Ahmadiyya Muslim Mission
Share Al-Auzae, Beyrouth.
Lebannon.

36. Ahmadiyya Muslim Mission
99, Driebergs Avenue.
Colombo Ceylon

37. Ahmadiyya Muslim Mission
143, 31st Street Rangoon, B[illegible]

38. Ahmadiyya Muslim Mission
116, Onan Road, Singapore

39. Ahmadiyya Muslim Mission
Djl. Balkpapan 1/10,
Djakarta, Indonesia

40. Ahmadiyya Muslim Mission
Djl. Paledang 4,
Bandung. Indonesia

41. Ahmadiyya Muslim Mission
Djl Sawahan 4, Padang Indonesia

42. Ahmadiyya Muslim Mission
Pakanbaru, Indonesia.

43. Ahmadiyya Muslim Mission
Bandar Agung, Lahat, Indonesia.

44. Ahmadiyya Muslim Mission
Djl. Bogowonto 15,
Djakarta, Indonesia.

45. Ahmadiyya Muslim Mission
Djl Dahlia 266,
Bandjarmasin, Indonesia.

46. M. Abdul Hayee
C/o Djl. Balikpapan I/10,
Djakarta, Indonesia.

47. Ahmadiyya Muslim Mission
Bajebo
Sierraleone

48. Ahmadiyya Muslim Mission
P. O. Box 24, Swedru
Gold Coast